

Vol. II
No. 17.



Wednesday
2nd July, 1952

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

	PAGE
Starred Questions and Answers	1095-1117
L. A. Bill No. VIII: A Bill to Amend the Hyderabad City Police Act, 1848 F. (Passed)	1117-1120
L. A. Bill No. IX: A Bill to Amend the Hyderabad Abkari Act, 1816 F.	1121-1149

Price: Eight Annas.

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Wednesday, the 2nd July, 1952

(SEVENTEENTH DAY OF THE SECOND SESSION)

The House met at Two of the Clock.

[Mr. Speaker in the Chair]

Starred Questions And Answers

Mr. Speaker : Let us proceed with questions. Shri G. Sriramulu.

Gandhi Bhawan, Hyderabad

*226 *Shri G. Sriramulu (Manthani)* : Will the hon. Minister for Excise, Forests and Customs be pleased to state :

(1) Whether the officers of the Forest Department helped in the construction of 'Gandhi Bhawan' building in Hyderabad City by way of supplying wood from forests and collecting funds ?

(2) If so, how much help was accorded in this way ?

(3) How were the funds collected by the Forest Dept.?

اکسائز، فارسٹس اینڈ کسٹمز منسٹر (شری رنگاریڈی) - جزو نمبر ایک کا جواب نفی میں ہے۔ جزو نمبر ۲ کا جواب یہ ہے کہ کوئی مدد نہیں دی گئی۔ جزو نمبر ۳ کا جواب یہ ہے کہ وہ کسی طرح جمع نہیں کئے گئے۔

شری جی۔ سری راملو - جنرل ایڈمنسٹریشن رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ حکومت سے اس کے بنانے میں امداد حاصل کی گئی اور اس کی مدد سے وہ بنا گیا۔ ہے کیا یہ غلط ہو سکتا ہے ؟

شری رنگاریڈی - رپورٹ کا حال معلوم نہیں لیکن سررشتہ جنگلات سے کوئی مدد نہیں دی گئی۔

شری جی۔ سری راملو - اگر میں یہ مواد ٹیبل پر رکھ دوں کہ جنگلات سے لکڑی فراہم کی گئی ہے اور جنگلات کے آفیسروں نے اس کے لئے چند وصول کیا ہے تو

مسٹر اسپیکر - یہ سوال نہیں کیا جاسکتا۔ آنریبل ممبر ثبوت پیش کریں اور آنریبل منسٹر اس کی تردید کریں، ایسا نہیں ہو سکتا۔

This sort of hypothetical question can not be allowed.

شری جی۔ سری راملو۔ کیا فنڈس عہدہ داروں نے کلکٹ (Collect) نہیں کئے ؟
شری رنگا ریڈی۔ سرکاری طور پر کوئی فنڈس جمع نہیں کئے گئے۔ خانگی طور پر
کئے گئے ہوں نو اور بات ہے۔

شری جی۔ سری راملو۔ خانگی طور پر کتنی رقم جمع کی گئی ہے ؟
شری رنگا ریڈی۔ مجھے اس کا علم نہیں ہے کہ خانگی طور پر کتنی رقم جمع کی گئی
ہے۔ خانگی طور پر کلکٹ (Collect) کرنے کو میں تسلیم نہیں کرنا۔

District Supply Boards

*147 Shri Manickchand Pahade (Phulmarri): Will the hon. Minister for Agriculture and Supply be pleased to state :

(1) How many meetings of the District Supply Boards were held at each district during the last year ?

(2) Whether the Central Supply Board regularly receives the proceedings of the meetings of every Supply Board ?

(3) Whether the Tahsildars and other concerned authorities act according to the decisions taken by the District Boards?

اگر یکلیچرائنڈ سیلائی منسٹر (ڈاکٹر ایم۔ چنا ریڈی)۔ پہلے جزو کا جواب یہ ہے
کہ صرف چند اضلاع کے سوا جیسے گلبرگہ پریہنی اور ورنگل جہاں ناپندی سے کمیشن
منعقد نہ ہو سکیں دوسرے اضلاع میں پچھلے سال کے دوران میں غذائی کمیٹیاں مہینے
میں ایک مرتبہ منعقد ہوتی رہیں بجز ماہ نومبر اور دسمبر کے جبکہ غیر سرکاری ممبروں
کی اکثریت الکشن میں مصروف تھی۔

دوسرے جزو کا جواب یہ ہے کہ جی، نہیں۔ کمیٹی کے دستور العمل کی دفعہ ۳
کی رو سے نہ روئدادیں سیلائی ڈپارٹمنٹ میں وصول ہونی ہیں۔

تیسرے جزو کا جواب یہ ہے کہ اضلاع کی غذائی کمیٹیاں محض مشاورتی کمیٹیاں
ہیں۔ یہ صرف حکومت کو غذائی رسدات کے معاملہ میں مشورہ دیتی ہیں۔ انکے
مشوروں کی بناء پر احکام جاری کئے جاتے ہیں۔ تحصیلدار اور دوسرے آفیسرس ان احکام
کی تعمیل کرتے ہیں۔

شری لکشمین کو نڈا (آصف آباد۔ عام)۔ کیامسیلائی کمیٹی میں ویورس (Weavers)
کو لانے کے بارے میں گورنمنٹ نے کوئی اسٹپ لیا ہے۔

ڈاکٹر چنا ریڈی۔ مختلف جگہوں پر مختلف لوگوں کو لانے کی کوشش کی گئی۔ اس
میں ویورس بھی شامل تھے۔

شری کپتہ رام ریڈی (نلگنڈہ - غم) - کیا یہ صحیح ہے کہ اس کمیٹی میں صرف کانگریس والوں کو لیا جاتا ہے ؟

ڈاکٹر چنار ریڈی - میں اس کا جواب دیجچا ہوں -

ایک آنریبل ممبر - کیا یہ صحیح ہے کہ ان اراکین کی طرفداری کرنے کی سکیسائی ہے ؟

ڈاکٹر چنار ریڈی - اس کا بھی میں جواب دیجچا ہوں -

شری کے انت رام راؤ (دیوکنڈہ) - کیا یہ صحیح ہے کہ مساوری کمیٹیوں کے ممبرس اور آفیسرس کے درمیان اختلافات ہیں ؟

ڈاکٹر چنار ریڈی - ہوسکتا ہے - مگر میں عام طور پر جواب نہیں دے سکتا -

شری گوپال شاستری دیو (مدھول) - کیا ان مساوری کمیٹیوں کے فیصلوں پر عمل کرنا لازمی ہے ؟

ڈاکٹر چنار ریڈی - عام طور پر مساوری کمیٹیوں کے بارے میں جو عمل ہوتا ہے وہی یہاں بھی ہوتا ہے -

شری داجی شنکر راؤ (عادل آباد) - کیا یہ صحیح ہے کہ ان کمیٹیوں میں وہی لئے جاتے ہیں جو سوزوں ہوتے ہیں -

ڈاکٹر چنار ریڈی - میں سمجھا نہیں اس کا کیا مطلب ہے ؟

شری داجی شنکر - میں نہ بوجھنا چاہتا ہوں کہ مساوری کمیٹی میں نینے کے لئے معیار کیا ہے ؟

ڈاکٹر چنار ریڈی - عام معیار ہے جسکی وضاحت میں گڈسنہ مرنہ کرچکا ہوں -

شری جی - سری راملو - کیا ضلعوں کے سپلائی بورڈ میں تعلقوں کو نمائندگی دیجاتی ہے ؟

ڈاکٹر چنار ریڈی - ہاں اسکی کونشن کی جاتی ہے کہ تعلقوں کو نمائندگی دیجائے -

شری جی - سری راملو - کریم نگر کے سپلائی بورڈ میں تعلقہ متھنی کو نمائندگی نہیں دیگئی - کیا وجہ ہے ؟

ڈاکٹر چنار ریڈی - نوٹس کی ضرورت ہے - مجھے اس وقت معلوم نہیں ہے -

Cash Crops

*214 Shri K. R. Veeraswamy (Kalvakurty-Reserved) : Will the hon. Minister for Agriculture & Supply be pleased to state :

(1) Whether it is a fact that acreage under cash crops has increased during the last several years affecting the food production adversely?

(2) The latest figures of acreages under Rice, Wheat, Jawar, Bajra, Groundnut and other oil-seeds ?

(3) Whether the Government has made any attempt during the past three years to reduce the production of cash crops ?

(4) If so, what are the results?

ڈاکٹر چناریڈی - نمبر ۱ - جی نہیں -

نمبر ۲ - بخنہ ٹیبل پر رکھا گیا ہے -

نمبر ۳ - جی، نہیں -

نمبر ۴ - یہ سوال پیدا نہیں ہوتا -

Shri K. R. Veeraswamy : May I know what the results of the Grow More Food Campaign are ?

ڈاکٹر چناریڈی - اصل سوال سے یہ سوال پیدا نہیں ہوتا -

Shri K. R. Veeraswamy : How much money has been spent on the Grow More Food Campaign.

ڈاکٹر چناریڈی - میں اسکی وضاحت کرچکا ہوں - بہ غیر متعلق سوال ہے -

Statement showing the acreage of important crops in Hyderabad State

Sl. No.	Name of crop			Increase or decrease over 1948-49			Remarks
				1949-50	1950-51	1951-52	
1	2	3	4	5	6	7	
1.	Rice 12,42,785	13,92,948 +1,50,163	12,87,188 +44,398	14,75,324 +2,32,439		
2.	Wheat 2,68,463	3,83,759 +1,20,296	4,47,619 +1,84,156	4,58,936 +1,95,473		
3.	Jawar 61,04,535	66,08,139 +5,03,604	72,52,487 +11,47,952	73,62,333 +12,57,800		
4.	Maize 3,47,847	3,47,324 -523	3,37,209 -10,638	3,53,907 +6,060		
5.	Bajra 8,97,552	9,24,486 +26,934	10,06,049 +1,08,497	12,54,275 +8,56,723		
6.	Other millets	.. 9,56,203	9,45,185 -11,068	8,24,870 +1,31,333	9,04,019 -52,184		
	Total Cereals	.. 98,12,385	106,01,791 +7,89,406	111,55,417 +13,43,032	118,08,796 +19,96,411		
7.	Total Pulses	.. 52,46,271	55,92,082 +3,45,811	50,80,872 -1,65,399	49,54,646 -2,91,625		
8.	Cotton 20,47,969	22,23,315 +1,75,346	24,18,071 +3,70,102	29,89,024 +9,41,055		
9.	Groundnut cake	.. 14,69,969	16,23,536 +1,53,567	16,68,312 +1,98,343	20,39,164 +3,69,195		
10.	Castor 7,44,578	8,77,480 +1,32,912	8,31,983 +87,405	9,06,059 +1,61,481		
11.	Sesamum	.. 7,30,367	6,93,661 -36,706	6,81,646 98,781	7,29,994 -373		
12.	Linseed	.. 4,73,833	5,46,806 +73,063	5,33,042 +59,209	3,99,459 -74,374		
13.	Rage & Mustard	.. 5,910	6,679 +769	5,755 -155	4,508 -1,402		
14.	Other Oilseeds	.. 9,56,126	10,35,533 +79,457	10,08,543 +52,417	8,98,733 -57,393		
	Total Oil Seeds	.. 43,80,783	47,83,845 +4,03,062	46,79,281 +2,98,498	49,77,917 +5,97,134		

Foodgrains

*214A. *Shri K. R. Veeraswamy*: Will the hon. Minister for Agriculture & Supply be pleased to state:

(1) Whether it is a fact that foodgrains are available in plenty and are openly sold by the hawkers?

ڈاکٹر چناریڈی - حکومت کو کسی اسے بیونار کا علم نہیں ہے جو انے رے
 نہنے ہر ہو رہا ہو -

Shri K. R. Veeraswamy : We are seeing hawkers selling rice everyday in bazars and markets.

Dr. Chenna Reddy : As I said before, they may not be sold in such large quantities as Government can take note of.

Shri K. R. Veeraswamy : But it is a fact that even pallas of rice can be obtained easily.

Dr. Chenna Reddy : I think that if the hon. Member is also a party to it, Government must take note of it.

شری لکشمین کو نڈا - کیا بہ صحیح ہے کہ ڈی کنٹرول (Decontrol) کی حالت پیدا کرنے کی سہولتیں دی جا رہی ہیں اور غلہ زیادہ مقدار میں لا کر بیچا جا رہا ہے ؟

ڈاکٹر چناریڈی - بہ غلط ہے۔ اگر ایسا کیا جا رہا ہے تو حکومت اس پر غور کریگی۔

Deposits of Ration Shop-keepers

*214B *Shri K. R. Veeraswamy* : Will the hon. Minister for Agriculture and Supply be pleased to state :

(1) Whether the deposits of some of the Ration Shop-keepers of Gulbarga Town have not been returned even after several years ?

(2) Whether the Government is aware that the Ration Shop-keepers had to incur heavy expenditure in this regard by going over to Hyderabad ?

ڈاکٹر چناریڈی - نمبر ۱ ، جی نہیں -

نمبر ۲ ، جی نہیں - حکومت کو اس کا علم نہیں ہے۔

Gangavati Godowns

*220 *Shri K. R. Hiremath (Gangavati)* : Will the hon. Minister for Agriculture and Supply be pleased to state :

(1) Whether it is a fact that there has been a shortage of 516 pallas of foodgrains recently in Gangavati Godown ?

(2) If so, who are responsible for the same ?

(3) What steps have been taken against the persons responsible ?

ڈاکٹر چناریڈی - نمبر ۱، جی ہاں - نمبر ۲، سری مظفر الدین نعلہ سیلائی
آفسر اور عبد الحی اسٹورکپہر کے متعلق یقین کیا جانا ہے کہ انہوں نے اناج کے
لبن دین میں کچھ گڑبڑ کی ہے - سری عبد الحی کو پولیس نے گرفتار کر لیا ہے اور دوسرا
آفیسر روپوش ہو گیا ہے - بولس اس کا یہ چلانے کی کوشش کر رہی ہے -

شری لکشمین کوٹنڈا - گذشتہ چند سالوں میں آپسے کتنے گوداموں میں گڑبڑ ہوئی؟

ڈاکٹر چناریڈی - جو گڑبڑ ہوئی ہے اس میں کبائس یونٹس (Cash Units) کی
تعداد ۵۰ ہے اور گودام کے سلسلہ میں یہ تعداد ۵۶ ہے -

شری. نرہڑ (کاروان): کیا کوئی تھسیلدار بھی بھیسکا جیسمہدار ہے؟

ڈاکٹر چناریڈی - جی ہاں - نعلہ میں علاقہ سیلائی آفسر تحصیلدار کے تحت کام
کرتا ہے اس لحاظ سے تحصیلدار پر بھی ذمہ داری عائد ہوتی ہے -

شری لکشمین کوٹنڈا - جو گڑبڑ ہوئی ہے اسکی مقدار کتنی ہے؟

ڈاکٹر چناریڈی - مقدار نہیں بتا سکتا - البتہ کیش یونٹس کے سلسلہ میں ۵۰
کیس (Cases) ہیں اور گودام کے سلسلہ میں ۵۶ کیس ہیں -

شری لکشمین کوٹنڈا - کبائس یونٹس کے سلسلہ میں ۵۰ اور گودام کے سلسلہ میں
۵۶ ان جملہ (۱۰۶) کیس کے مقدمات چل رہے ہیں تو کیا گرفتاریاں عمل میں آئی ہیں؟

ڈاکٹر چناریڈی - کیس یونٹس کے ۵۰ کیس کے منجملہ ۷ کیس ڈسپوز آف
(Dispose of) کئے گئے اور ۵۶ گودام کے کیس میں سے ۱۴ کیس ڈسپوز
آف کئے گئے - باقی کیس کی ابھی تحقیقات جاری ہے - جلد از جلد تحقیقات کرنے کا حکم
دیا گیا ہے -

شری لکشمین کوٹنڈا - کیا ان لوگوں کو جنہوں نے یہ کام کیا ہے پراسیکیوٹ
(Prosecute) کیا گیا ہے؟

ڈاکٹر چناریڈی - ہر مقدمہ کے الگ الگ واقعات ہوتے ہیں - جو لوگ مقدمہ
میں انوالوڈ (Involved) ہیں انکے خلاف کارروائی کی جائیگی -

شری لکشمین کوٹنڈا - (۱۰۶) مقدمات میں کتنا غلہ غائب ہوا؟

ڈاکٹر چناریڈی - غلے کی حد تک میں مقدار نہیں بتا سکتا - البتہ رقم کی حد تک
بتا سکتا ہوں کہ کبائس یونٹس کے ۵۰ کیس میں ۳ لاکھ ۳ ہزار ۶ سو نیس روپے
نو آنے چھ ہائی کا غلہ غائب ہوا جس میں سے ۱۰ ہزار ایک سو ستر روپے پانچ آنے
۱۰ ہائی وصول ہوئے ہیں -

گوداموں کے سلسلہ میں ۷ لاکھ ۲۸ ہزار ۳ سو ۲۱ روپے چھ آنے تین پائی کا
غلہ غائب ہوا - جسکے منجملہ ۲۰ ہزار ۸ سو اکتیس روپے ۱۳ آنے چار پائی واپس
وصول ہوئے -

ایک آنریبل ممبر - اناج کے سلسلہ میں مقررہ کمی جو منہا کی جاتی ہے یا اسکو چھوڑ کر نہ مقدار بٹائی گئی ہے ؟

ڈاکٹر چناریڈی - مقررہ کمی امبزل منٹ (Embezzlement) میں نہیں آتی -

شری لکشمین کو نڈا - کیاس یونٹس اور گودام کے سلسلہ میں جو ۱ لاکھ ۳۱ ہزار کا غلہ غائب ہوا اس میں سے کچھ رقم وصول ہوئی ہے اور بہت بڑی رقم ایسی وصول ہوئی ہے - کیا اسکی وصولی کی کارروائی کی جا رہی ہے ؟

ڈاکٹر چناریڈی - اس رقم کی وصولی کی ضروری کارروائی کی جا رہی ہے - اس جانب رجوع ہوں جتنا جلد ہوسکے وصولی کا انتظام کیا جائیگا -

شری پاپی ریڈی - (ابراہیم نٹن - عام) بابولر منسٹری بننے کے بعد سے کتنے کیس ہوئے ؟

ڈاکٹر چناریڈی - اس کے لئے نوٹس کی ضرورت ہے -

شری وی - ڈی - دیشپانڈے - (اٹا گوڈم) ان کیس ہوئے کے کیا وجوہات ہیں ؟

ڈاکٹر چناریڈی - وجوہات صاف ظاہر ہیں - امبزل (Embezzle) کے معنی خود صاف ہیں -

شری لکشمین کو نڈا - ان کیس میں گزیٹڈ عہدہ داروں کا ہاتھ ہے یا معمولی عہدہ داروں کا ؟

ڈاکٹر چناریڈی - تفصیل تو اس وقت میرے پاس موجود نہیں ہے - اسلئے اسکا قطعی جواب نہیں دیا جاسکتا - ممکن ہے کہ اس میں گزیٹڈ عہدہ دار بھی ہوں -

شری کے - آر - ہیرے مٹھ - کیا تحصیلدار گنگاوتی اپنی جگہ پر ہیں ؟

ڈاکٹر چناریڈی - اس وقت تو وہ وہاں موجود ہیں -

شری کے - آر - ہیرے مٹھ - کیا آنریبل منسٹر یہ بتاسکتے ہیں کہ کیا تحصیلدار کو وہاں رکھ کر تحقیقات کرنا درست ہوگا ؟

ڈاکٹر چناریڈی - تفصیلات آنے پر میں بتاسکتا ہوں - لیکن یہ برہمی انا کہہ سکتا ہوں کہ بعض مرتبہ عہدہ دار کی موجودگی تحقیقات کے لئے ضروری ہوتی ہے اور بعض مرتبہ اسکی موجودگی ضروری نہیں ہوتی -

شری کے - آر - ہیرے مٹھ - کیا آنریبل منسٹر بتاسکتے ہیں کہ اس کا پتہ کب چلا ؟

ڈاکٹر چناریڈی - اس کا پتہ ۱۵ مئی کو چلا -

شری کے - آر - ہیرے مٹھ - آنریبل منسٹر کے پاس رپورٹ کب وصول ہوئی ؟

ڈاکٹر چناریڈی - رپورٹ ہمارے پاس نہیں کمسنر آفس میں آئی ہے - وہ رپورٹ ایک ہفتہ کے اندر کمسنر آفس میں آئی - رپورٹ وصول ہونے کے ایک دن کے بعد مجھے معلوم ہوا -

شری لکشمین کونڈا - سارٹج (Shortage) کس طرح ہوا ؟

ڈاکٹر چناریڈی - ہم اسکی تحقیقات کی جائیگی تب نہ جاسکا -

Foodgrain Prices

*236 Shri M. Buchiah (Sirpur) : Will the hon. Minister for Agriculture and Supply be pleased to state :

Whether the Government is aware that the public are strongly resenting the action of the Government in raising the prices of the foodgrains ?

ڈاکٹر چناریڈی - جی ہاں - حکومت کو اس کا علم نہیں ہے - اگر ایسی ناراضگی کا اظہار ہوا ہے تو وہ صرف سیاسی جماعتوں کے ممبروں کی حد تک محدود ہے -

شری لکشمین کونڈا - کیا یہ صحیح ہے کہ لہوی کے سلسلہ میں گرین بنکس کو کیچہ حصہ دئے جانے کے لئے گورنمنٹ کے آرڈرس ہیں لیکن اس پر عمل نہیں ہو رہا ہے

Mr. Speaker : How is it relevant to the question ?

شری کے - انت ریڈی - کیا آنریبل ممبر یہ جانے ہیں کہ قیمتوں میں اضافہ کے باعث ستیہ گرہ ہو رہی ہے ؟

ڈاکٹر چناریڈی - ہاں میں جانتا ہوں -

شری انت ریڈی - عوام کی ستیہ گرہ کا حکومت پر کیا اثر ہو رہا ہے ؟

ڈاکٹر چناریڈی - سوشلسٹ پارٹی کے جھنڈوں تلے اور اسکی سرپرستی میں پارٹی کی مہنگس ہو رہی ہیں - یہ چیزیں سامنے آئی ہیں -

شری انت ریڈی - کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ بیلک کے نمائندے نہیں ہیں ؟

ڈاکٹر چناریڈی - یہ آئندہ پانچ سال کے بعد ڈالٹ فرنچائز (Adult Franchise

کے تحت دوبارہ الیکشن ہونے پر معلوم ہو جائیگا -

شری سی ایچ - وینکٹ رام راؤ - (کرم نگر) کیا حکومت اس سے واقف ہے کہ اسکے خلاف مظاہرے ہو رہے ہیں ؟

ڈاکٹر چناریڈی - جی ہاں مظاہرے ہوئے ہیں -

شری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے - کیا آنریبل مسٹر اس سے وافہ ہیں کہ سٹیزنز کمیٹی (Citizens' Committee) کا انک وفد آنریبل مسٹر کے پاس آیا تھا اور سہر حیدرآباد میں اس سلسلہ میں ۲۰-۲۵ مٹنگس ہوئے ہیں جن میں تقریباً ۵۰ ہزار لوگوں نے غلہ کی فیمنوں میں اضافہ کے خلاف احتجاج کیا ہے؟ جب یہ حالات ہیں تو کیا حکومت اسکے باوجود بھی عوام کی ناراضگی کو محسوس نہیں کرتی؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - بلیک مٹنگس میں عوام کی تعداد کی حد تک میں جواب میں دے سکتا - البتہ ڈیڑھ دو مہینہ سے جو چیزیں ہو رہی ہیں انکے سبب (संबंध) میں میں نے ڈیمانڈس کے سلسلہ میں ہاؤس کے سامنے صحیح تفصیلات پس کی ہیں - میں نہ کہہ سکتا ہوں کہ قسموں کے اضافہ میں ممکنہ حد تک کمی کی گئی ہے - ڈیمانڈس کے سلسلے میں تقریر کرتے ہوئے میں نے یہ بتانا تھا کہ جاول کی حد تک قیمت میں صرف ایک آنہ - پانچ ماہانہ فی شخص اضافہ ہوا ہے - جوار کی قیمت میں کوئی اضافہ نہیں ہوا - گورنمنٹ نے گیہوں خریدنے کی پابندی بھی نکال دی ہے -

شری سید اختر حسین (جنگاؤں) - کیا آنریبل مسٹر یہ بتا سکتے ہیں کہ اس اضافہ سے حق رقم وصول ہوئی ہے وہ سبسیڈی سے کتنے گنا بڑھی ہے؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - اسکی تفصیل بتائی جا چکی ہے؟

شری سید اختر حسین - کیا آنریبل مسٹر یہ جاننے میں کہ بلیک اپیلیشن کے سلسلہ میں انکے پاس جو درخواستیں وصول ہوئی ہیں ان پر لاکھوں آدمیوں کی دستخطیں ہیں؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - ایسی بہت سی اپیلز (Appeals) ہیں جن میں بڑھا چڑھا کر غلط سلط بانس لکھی گئی ہیں جنہیں میں ماننے سے مجبور ہوں -

شری سی ایچ۔ وینکٹ رام راؤ - انکی صحیح تعداد کیا ہے؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - صحیح ایک بھی نہیں ہے، اسلئے کہ کسی نے مسئلہ کو پراپر (Proper) طور پر نہیں سمجھا ہے -

Shri V. D. Deshpande : Only one wise man.

Decontrol of Food Stuffs

*237 Shri M. Buchiah : Will the hon. Minister for Agriculture and Supply be pleased to state :

Whether it is a fact that the Government is contemplating decontrol of food-stuffs and abolition of statutory rationing as in Madras?

ڈاکٹر چنا ریڈی - مدراس کی نئی غذائی پالیسی پر پوری توجہ سے غور کیا جا رہا ہے - حیدرآباد میں بھی ایسی اصول کو اختیار کرنے کا مسئلہ حکومت کے زیر غور ہے -

श्री. लक्ष्मीनिवास गनैरीवाल (रामायणपेठ) :- मैं यह मालूम करना चाहता हूँ कि क्या आनरेबल मिनिस्टर ने श्री. रफि अहमद खिदवाजी के पार्लिमेन्ट के बयान को पढ़ा है ?

डाक्टर चना रिड्डी - हाँ उनकी असहज क़ाफ़ी ग़ोर से नज़्ही क़ी है -

श्री लक्ष्मीनिवास गनैरीवाल - क्या हैदराबाद गवर्नमेंट भी अिनके खियालात के मुताबिक चलने पर गौर कर रही है ?

Mr. Speaker : No discussion, please.

श्री भैगुन्त राऊ गाऊ है - (अष्ट) का हकुम्स डी कन्ट्रोल करने के बारे में हालात के لحाज़ से ग़ोर कर रही है ?

डाक्टर चना रिड्डी - मैं समझता हूँ कि उसके मतेली डीमान्ड्स के बारे में क़ाफ़ी طور पर बड़ा क़ाम नहा -

श्री लक्ष्मन् कुन्डा - कन्ते एरवह तक सुनते रहेंगे ?

डाक्टर चना रिड्डी - बेत ज़ल्द -

Shri M. Buchiah : Will the hon. Minister for Supply assure the House that he will take stock of the situation before he thinks of decontrolling ?

Dr. Chenna Reddy : I think the agitation was made clear, if at all they want de-control.

श्री जे - बी - म्बाल राऊ - (सक़द आद..महफ़ूज़) डी कन्ट्रोल से पहले क़ा असाक के बारे में नैही सुनचा जा रहा है ?

डाक्टर चना रिड्डी - अरफ़ असाक ही नैही बल्कि बारश, फ़वली और आन्दे ख़रिफ़ पर नैही दमे दारी के सानह ग़ोर क़ा जा रहा है -

श्री जी - हमन्त राऊ - (मलक) क़ा आरिबल मन्स्टर कु वीह मेलुम है कि मद्रास में डी कन्ट्रोल हुंने के बाद वीमन्तें बूढ़ क़ी हैं ?

डाक्टर चना रिड्डी - वीह सुाल मद्रास ग़ुवर्नमन्ट से पूछा जा सक़ता है -

श्री वी - डी - दिसपान्डे - जो अफ़सर मद्रास ग़ुवर्नमन्ट के पास भैजा क़ा तहा क़ा असी र्पोरुट के बारे में व़िबाहत की जा क़ी ?

डाक्टर चना रिड्डी - मैं ने वीह त़फ़विलत डीमान्ड्स फ़ारग़रान्स

(Demands for grants) के सलसल में हाऊस के सामने रक़ी हैं -

श्री वी - डी - दिसपान्डे - मीराम्पल नै तहा कि हकुम्त ने डी कन्ट्रोल के बाद सा राऊ साब कु मद्रास भैजा तहा - अँहों ने वापस आकर क़ा र्पोरुट दी है ?

ڈاکٹر چنا ریڈی - میں نے جو نمبر ہاؤس میں کی ہے اسکی رپورٹ اسمبلی میں بار
ہے - مہربانی کر کے اسے پڑھ لیں تو دوسرے سوال کی تکلیف نہوگی - اللہ میں یہ
کہوں گا کہ میں نے سبائی سکریٹری کو سی - پی - پیجھا تھا -

شری ایس - ایل - شاستری - (نودھن) کما اضلاع میں بھی عدائی اجلاس کے
انٹرموومنٹ (Inter-movement) کی اجازت دینگئی ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - میں نے تمام اضلاع میں عدائی اجلاس کے موومنٹ
(Movement) کی اجازت دیدی ہے اور ڈسٹرکٹ کلکٹرس کو بھی اسکی نوس
دیدی گئی ہے -

श्री. लक्ष्मीनिवास गनेरीवाल :- क्या श्री. सुब्बाराव के साथ किसी और आफिसरको भेजकर
रिपोर्ट त्रामिल कीगयी ?

ڈاکٹر چنا ریڈی - جب سری سبا راؤ ہی میں پہنچے گئے تو دوسرے آفیسر
کا کیا سوال ؟

Mr. Speaker : Let us proceed to the next question.

شری جی - ہنمنت راؤ - مسئلہ بہ اہم ہے - اسکے لئے وقت ملنا چاہئے -

Mr. Speaker : Order, Order. Next, Shri Manikchand Pahade.

Grants to Religious Institutions

*146 Shri Manikchand Pahade : Will the hon. Minister
for Law and Endowments be pleased to state :

(1) Whether any grants have been sanctioned by the
Endowments Department to religious institutions outside
the State during the last year ?

(2) If so, what is the total amount sanctioned and to
what institutions ?

لا اینڈ انڈومینٹس منسٹر (شری جگناتھ راؤ چندر کی) - سال گذشتہ انڈومینٹس ڈپارٹمنٹ
کی طرف سے باہر کے ریلیجیوس انسٹیٹیوشنس (Religious institutions) کو گرانٹ نہیں دیا گیا -
دوسرا سوال پیدا ہی نہیں ہوتا -

Harijan Welfare

*233 Shri J. B. Mutyal Rao : Will the hon. Minister
for Social Service be pleased to state :

How the provision made in the Budget of 1951-52
for Harijan Welfare was utilised ?

सोशियल सर्वोत्तम मनिस्टर (श्री. शंकरदेव) :- इस प्रश्न के उत्तर में निवेदन है कि लगभग दो लाख रुपये की स्कीम हरिजन वेलफर के लिये सैंक्शन (Sanction) की गयी जो वर्ष के अंत में मंजूर हो कर आयी। तब तक हम चार ही सोशियल सर्वोत्तम आफिसर्स को अपाईट (Appoint) कर सके। इस लिये इस वर्ष के अंदर बहुत ही कम रकम खर्च हो पायी। साथ ही साथ शोड्युल्ड कास्ट्स ट्रस्ट फंड से लगभग १२ लाख रुपये स्कालरशिप्स और बिनके बुक्स के लिये और कहीं कहीं अमरजेन्सी के लिये खर्च किये गये। रूएल ट्रस्ट फंड से देवरकोडा में तकावी बैलें और प्लोज के लिये हरिजनों को दिये गये हैं।

श्री. शंकरदेव :- इसके लिये अलग प्राविजन नहीं रखा गया है।

श्री. लक्ष्मीनिवास गनेरीवाल :- इस में से कितनी रकम ओहदेदारों पर खर्च हुयी और दर हकीकत कितनी मदद दी गयी ?

श्री. शंकरदेव :- सोशियल सर्वोत्तम आफिसर्स पर बारा हजार रुपये खर्च हुये हैं; अंमिलियरेटिव् मेसर्स (Ameliorative Measures) के लिये १४ लाख के लगभग खर्चा हुया है।

श्री. शंकरदेव :- सोशियल सर्वोत्तम आफिसर्स पर बारा हजार रुपये खर्च हुये हैं; अंमिलियरेटिव् मेसर्स (Ameliorative Measures) के लिये १४ लाख के लगभग खर्चा हुया है।

श्री. शंकरदेव :- सोशियल सर्वोत्तम आफिसर्स पर बारा हजार रुपये खर्च हुये हैं; अंमिलियरेटिव् मेसर्स (Ameliorative Measures) के लिये १४ लाख के लगभग खर्चा हुया है।

श्री. शंकरदेव :- इस वर्ष सोचा जा रहा है।

श्री. शंकरदेव :- इस वर्ष सोचा जा रहा है।

श्री. शंकरदेव :- इस वर्ष सोचा जा रहा है।

श्री. शंकरदेव :- इस वर्ष सोचा जा रहा है।

श्री. शंकरदेव :- इस वर्ष सोचा जा रहा है।

श्री. शंकरदेव :- इस वर्ष सोचा जा रहा है।

श्री. शंकरदेव :- इस वर्ष सोचा जा रहा है।

श्री. शंकरदेव :- इस वर्ष सोचा जा रहा है।

श्री. शंकरदेव :- इस वर्ष सोचा जा रहा है।

श्री. शंकरदेव :- इस वर्ष सोचा जा रहा है।

श्री. शंकरदेव :- इस वर्ष सोचा जा रहा है।

श्री शंकरदेव - गव्हर्नमेंट हर अेक के लिये सोचती है ।

श्री माणिकचंद पहाडे :- क्या जिले आदिलाबाद मे लोकल बोर्ड की तरफ से हरिजनो के लिये बावलियां खुदवाओ जायेंगी ?

श्री. शंकरदेव :- जैसा तो नही सोचा जा रहा है । कंबाबिन्ड वेल्स (Combined wells) खुदवाने के बारे मे सोचा जा रहा है ।

श्रीमती शाहजहाँ بیگم - (درگی) کیا سوسل سروس کی جانب سے ہر بیچوں کے سے
ہاؤس (Houses) بنانے کی بھی کوئی تجویز زمر عور ہے ؟

श्री शंकरदेव :- यह प्रश्न दूसरे विषय में है ।

श्री بی - ہنمت راؤ - کیا یہ صحیح ہے کہ گذسہ اور سوسہ سال ہر بیچوں کے لئے باؤلان نہیں کھدوائی گئیں ؟

श्री. शंकरदेव :- जिस लिये की बजेट में प्राविजन नहीं था ।

श्री بی - متیال راؤ - کیا یہ صحیح ہے کہ ہر بیچوں کو ہندو لوگ اسی باؤلین کے قریب آئے نہیں دے ؟

श्री. शंकरदेव :- कही कही यह सही है और कही कही यह गलत भी है ।

श्री. माणिकचंद पहाडे :- जिसके लिये अगर कानून है तो क्या जिस पर अमल हो रहा है ?

श्री. शंकरदेव :- हां कर तो रहे हैं और अच्छी तरह करने की कोशिश कि जायेगी ।

श्री وی - ڈی - ڈیپارٹمنٹ - ویل سنکنگ ڈپارٹمنٹ (Well-Sinking Department) کی طرف سے جو باؤلین کھودی گئی ہیں ان میں ہر بیچوں کے لئے کتنی ہیں ؟

श्री. शंकरदेव :- वेल सिंकिंग डिपार्टमेंट की जानिबसे बावलियां क्षाम रोकने के लिये बनाओ जाती है ।

श्रीमती आशाताजी बाघमारे : (वैजापूर) हरिजनों के लिये अलग बावलियों की क्या जरूरत है ?

(Not answered)

श्री بی - گوڈی گنگا ریڈی (نرمل - عام) - کیا ہر بیچوں میں وڈر، لمباڑے، مالا حنکم بھی شریک ہیں ؟

श्री. शंकरदेव :- आफीस से लीस्ट मंगवाकर आनरेबल मेंबर यह तकसील मालूम कर सकते हैं ।

श्री بی - متیال راؤ - انکمپلیٹی (Untouchability) دور کرنے کے بارے میں حکومت کیا سوچ رہی ہے ؟

श्री. शंकरदेव . जिस पर आर्थिक दृष्टिसे सोचा जा सकता है ।

Grain Banks

*266 *Shri Limbaji Mukhtaji* (Manjlegaon) : Will the hon. Minister for Rural Reconstruction be pleased to state :

(1) Whether any cases of misappropriation or destruction of grain in village grain banks of Manjlegaon taluq came to the notice of the Government ?

(2) If so, what steps are being taken by the Government in regard to such cases.

रोल री कन्सुक्शन (शरी दीयी सङ्के चोहान) - हिले ज़ुओ का ज़ुओ ह
हान - दुसरे ज़ुओ के बारु मीं ज़ुरुरी कारुओ कबुगी ह -

श्री. लक्ष्मीनिवास गनेरीवाल :- ग्रेन बैंक्स कहाँ कहाँ फेल (Fail) हुवे हैं ?

Shri Devi Singh Chauhan : I require notice.

शरी आजी राऊ गौने (बरेली) - क्बा ये सज्ज ह के मङ्गले गाऊ के गरीन नङ्स
म. जो लुयी वुवुल कङ्गी ओस गले का बरुसुङ (Percentage) नही दना गा ?

शरी दीयी सङ्के चोहान - जस वुत ये असुम नाफु कङ्गी ओसुवुत फी लु नानु सिर
गले गरीन नङ मीं लुआ गा - असुके ऐदु बनु कुरु दलगा - अब कुओ बरुसुओ बसुस
(Co-operative Basis) बर ये नङ्स चललै जारु ह -

शरी आजी राऊ गौने - नुी असुम के तुत कने गरीन नङ्स कल्लै कल्लै गल्लै ह ?
शरी दीयी सङ्के चोहान - जनुने भुी गरीन नङ्स हीं वु सड कुओ बरुसुओ नङ के तुत
हीं ओर असु असुम के तुत चललै जारु ह - अब कुुी गले वुवुल नही क्बा जारु ह -

शरी भुगुनु राऊ गाऊ ह - मङ्गले गाऊ के गरीन नङ्स मीं जो
सुओरु बरुसुओ (Misappropriation) हुओ असुी मकुदरु क्बा ह ओर कने मकुमत
ऐसा हुओ ह ?

शरी दीयी सङ्के चोहान - मङ्गले गाऊ के गरीन नङ्स मीं सुओरु बरुसुओ
हुओ ह - मङ्गल गाऊ मीं १३० सिर, पुरुङ गाऊ मीं २०० सिर, कल्लै गाऊ मीं १३२
सिर, दीु गाऊ १२१ सिर ओर गङ्गासुला मीं १३३८ सिर, ये सुओरु बरुसुओ के वुगुस
ह -

शरी बी. डी. दुशुमकु (भुओ कुरुन - ँम) - असु लसुत मीं मङ्गल गाऊ का नल कुीं नही
ह ? क्बा वुहल गले का सुओरु बरुसुओ (Misappropriation) नही हुओ ह ?

شری دیوی سنگھ چوہان - ممکن ہے آئریبل ممبر کو اسکا علم ہو۔ لیکن ڈیپارٹمنٹ کو اسکا علم نہیں -

شری مادھو راؤ گھونسیکر - (اود گیر - عام) گرین بنک کے لئے جو نجات کہی معمر ہوتے ہیں کیا وہ نامینیڈ (Nominated) (ہوتے ہیں؟

شری دیوی سنگھ چوہان - گرین بنک کے انتظامات کیلئے شپر ہولڈرس کے انتخاب سے ایک کمیٹی بنائی جاتی ہے اور وہ منتخب شدہ کمیٹی ذمہ دار ہوتی ہے - کوئی نامینیشن نہیں ہونا ہے -

श्री. माधवराव घोनसीकर:- खेड्यांतील ग्रेन बँकांत आतांपर्यंत काही धान्य शिल्लक आहे काय ?

شری دیوی سنگھ چوہان - جہاں گرین بنکس ہیں وہاں قرضہ کے طور پر غلہ دیا جاتا ہے - سود بھی غلہ کی صورت میں وصول کیا جاتا ہے -

श्री. लक्ष्मीनिवास गनैरीवाल:- क्या सूद लिया जाता है ?

شری دیوی سنگھ چوہان - ۱۰ فیصد سے ۲۰ فیصد تک سود لیا جاتا ہے اور کبھی ۲۰ فیصد تک بھی لیا جاتا ہے -

شری لکشمین کوٹڈا - گرین بنکس میں جو اسٹیٹ وائیڈ (State-wide) بدعنوانیاں ہورہی ہیں کیا آئریبل منسٹر کو ان کا علم ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - پورے اسٹیٹ میں کہاں کہاں سے اپروپریشن ہوئے ہیں ، مین آف ہینڈ (off-hand) نہیں بتا سکتا -

شری لکشمین کوٹڈا - کیا عام طور پر بتا سکتے ہیں ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - شکایتیں آتی ہیں - لیکن عام طور پر ایسا نہیں ہورہا ہے -

شری لکشمین کوٹڈا - کیا اسکی ذمہ داری کمیٹیز پر ہے یا محکمہ اسکا ذمہ دار ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - محکمہ صرف انسپکشن (Inspection) اور آڈٹ (Audit) کرتا ہے - کوآپریٹو سوسائٹیز کی جو مینیجنگ کمیٹیاں ہیں وہ اس کی ذمہ دار ہیں - ڈیپارٹمنٹ صرف انسپکشن اور آڈٹ کی حد تک ذمہ دار ہے -

شری کے۔ آر۔ ہیرے مٹھ - آئریبل منسٹر نے فرمایا کہ ۲۰ فیصد سود بھی لیا جاتا ہے - کیا یہ روہیلوں کے سود سے بھی زیادہ نہیں ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - ہمارے معزز ممبر کو یہ معلوم ہونا چاہئے کہ ہمارے دیہات کا یہ کسٹم (Custom) ہے کہ سود پر غلہ دیا جاتا ہے اور دوسرے سال یا چھ مہینہ کے بعد دوگنا غلہ وصول کیا جاتا ہے - یعنی ہینڈ پرسنٹ سود وصول کیا جاتا ہے - اس سود کا پارکم کرنے کیلئے کوآپریٹو ڈیپارٹمنٹ سے یہ طے کیا ہے کہ

صرف ۲۵ فیصد سود لیا جائے ناکہ گاؤں کے دوسرے لوگوں کو بھی اس سود میں کمی کرنے کی ترغیب ہو سکے۔ نہ گرن کا سود ہے۔ اسکا مقابلہ منی کیپٹل (Money Capital) سے نہ کیا جانا چاہئے۔

شری گوپی ڈی گنگا ریڈی - کیا یہ صحیح ہے کہ اکثر جگہ بٹل بٹواری گرین بنکس کا غلہ کھار ہے ہیں ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - کانسٹ کی ضروریات کیلئے گرن بنک سے غلہ دیا جاتا ہے ، چاہے وہ کھانے کے لئے استعمال کریں یا بخم ریزی کیلئے۔

ایک آنریبل ممبر - کبا گرن بنک کے کام سے معلو رپورٹ آتی ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - ہر سال ۳۰ جون کو رپورٹ مرتب ہوتی ہے۔

شری پاپی ریڈی - اگر منجھلے گاؤں کے گرن بنکس میں مس ابرویشن ہوا ہے تو ڈسٹرکشن (Destruction) کتنے بنکس میں ہوا ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - ڈسٹرکشن کیا ؟ ۳ مواضعات میں لوٹنگ (Looting) ہونے کی رپورٹ آئی ہے۔

شری لکشمین کوٹدا - کتنی لوٹ ہوئی ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - وڈر گاؤں میں ۲ ہزار ۵۲ سیر کی لوٹ ہوئی اور چاردی میں ۱۶ سو ۱۷ سیر کی لوٹ ہوئی ان کے منجملہ آخری موضع میں جو لوٹ ہوئی اس میں سے صرف ۵۲ سیر غلہ وصول نہیں ہوا باقی سب مفدار وصول ہو گئی۔

شری پاپی ریڈی - کبا ڈسٹرکشن کا مطلب لوٹ ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - ڈسٹرکشن نہیں ہوا ، لوٹ ہوئے۔

شری لکشمین کوٹدا - کیا یہ صحیح ہے کہ جہاں مس ابرویشن ہوا ہے وہ گاؤں کے پٹیل بٹواریوں سے ہوا ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - ممکن ہے کہ پٹیل بٹواری آفس بیررس (Office-bearers) ہوں اور ایسا ہوا ہو۔

شری پاپی ریڈی - ۲ من ، ۳ من یا ۴ من کھلی ، دھان وغیرہ جو مس اپراپرٹ ہوئے اسکے بارے میں گورنمنٹ کبا کچھ سوچ رہی ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - یہ آنریبل ممبر کا اوپینن (Opinion) ہے - میں سمجھتا ہوں کہ اس سوال کے جواب کی ضرورت نہیں ہے۔

شری گنپت راؤ (دیگلو: محفوظ) - کیا گرین بنک سے غریب عوام کو غلہ دیا جا رہا ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - غریبوں کے لئے ہی تو گرین بنک قائم کیا گیا ہے۔

1112 2nd July, 1952.

Starred Questions and Answers

شری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے۔ اس سے پہلے حوالہ کیا گیا ہے وہ یہ ہے کہ حکومت نے کیا اسٹپس (Steps) لئے ہیں اور اسکا نچر (Nature) کیا ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان۔ مکنڈر گاؤں کے بارے میں کانکٹر کو لکھا گیا ہے کہ وہ گرین بینک کے گرین وصول کرنیکی کوشش کریں۔ کالے گاؤں کے بارے میں جس شخص نے اس انوربریشن کیا ہے وہ مر گیا ہے اور اسکی کوئی جائداد نہیں ہے۔ میٹر گاؤں کے بارے میں بھی گرین کی وصولی کی کوشش کی جا رہی ہے۔ دیو گاؤں کے کوآپریٹو سوسائٹی کے انسپکٹر محصلدار صاحب کے پاس رجوع ہوئے ہیں۔ وہاں بھی وصول کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ دوسرے گاؤں گنگا سسلہ کے معاملہ میں محکمہ مال کو لکھا گیا ہے۔ دوسرے تین گاؤں میں جو لوٹنگ ہوئی تھی اس میں سے صرف ایک موضع کے (۱۶۱۷) سیر میں سے ۵۲ سیر غلہ وصول طلب ہے۔ باقی وصول ہو چکا ہے۔

ایک آنریبل ممبر۔ لوٹنگ کی اطلاع کیا پہلے ہی دی گئی یا جواب طلب کرنے کے بعد اسکی اطلاع وصول ہوئی ہے ؟ اسس لوٹنگ کا جائزہ تو نہیں کیا جا رہا ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان۔ نہ رپورٹ دو سال پہلے کی اینول رپورٹ (Annual Report) ہے۔ جواب طلب کرنے کا کوئی سوال نہیں ہے۔

شری جے. کے. پراگیشاچاری (तांदूर-सेडम्) : अगर अक जम्मेदार आदमी मर गया है तो क्या उसके विरसे-से उस के जूमे की रखम वसूल नहीं की जा सकती ?

شری دیوی سنگھ چوہان۔ مرنے والے کی کوئی جائداد ہی نہیں ہے تو کس طرح وصول کی جا سکتی ہے ؟

شری پانی ریڈی۔ کیا اسکی موت کی خبر پولس پٹیل کے رجسٹر میں درج ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان۔ پولس پٹیل کی رپورٹ سے ہی میں یہ بات کہہ رہا ہوں۔

شری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے۔ آنریبل منسٹر نے کہا کہ وصول کرنے کیلئے کہا گیا ہے۔ کیا اس انوربریشن کے کیس میں صرف اوس چیز کا وصول کر لینا ہی کافی ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان۔ جب کوئی ایسا سوال پیدا ہوتا ہے تو محکمہ مال کو اسکے لئے رجوع کرنا چاہئے۔

ایک آنریبل ممبر۔ سوال یہ ہے کہ پولس کارروائی کیوں نہیں کی گئی ؟

شری دیوی سنگھ چوہان۔ پولس کارروائی گورنمنٹ آف انڈیا کر سکتی ہے۔

(Laugther)

Interest in Grain Banks

*267 Shri Limbaji Mukhtaji: Will the hon. Minister for Rural Reconstruction be pleased to state :

(1) Whether it is a fact that farmers are being charged with 20% interest by the grain banks for the grain borrowed by them ?

(2) If so, why such high rate of interest is being levied ?

شری: ری سنگھ چوہان - میں نے پہلے سوال کے سلسلہ میں بیان کیا تھا کہ ۱۰ فیصد سے زیادہ سود تک لیا جانا ہے - دوسرے جزو کا جواب یہ ہے کہ شرح سود کچھ زیادہ نہیں ہے -

شری. مانیکچند پھادے: یہ دھان بگیرا غریب لوگ لیتے ہیں یا ساہوکاروں کو اس سے लाभ ہوتا ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - آرٹیکل نمبر کو یہ معلوم ہونا چاہئے کہ دہات میں جو یوسج (Usage) اور کسٹم (Custom) ہے اس کے تحت دگنا سود لیا جاتا ہے - جب سے گرین بینک کا سسٹم شروع کیا گیا ہے اس وقت سے منی لینڈرس (Money-lenders) کو بھی اس کی ترغیب ہو رہی ہے کہ کم شرح سود پر کاروبار کریں اور وہ بھی کم سود مقرر کرنے پر مجبور ہو گئے -

شری. مانیکچند پھادے: کوئی نرخ مقرر نہیں تھا؛ اس لیے دھان لیا جاتا رہا۔ لیکن لکھنؤ کا نرخ مقرر تھا، پھر بھی اتنا زیادہ کیوں لیا جاتا ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - سمجھنا نہیں کہ معزز رکن کیا یوجہ رہے ہیں - پہلے بھی اجناس کا نرخ مقرر تھا - گورنمنٹ کے نرخ کا نفع کرنے سے بن دین بر کیا اثر پڑتا ہے معلوم نہیں ہو سکا -

شری بھگونت راؤ گاڑھ - بینک تو کھولے گئے ہیں - لیکن آج بھی لوگ دھرمے بیاج سے فرض لیتے ہیں ساڑھے تین چار بلکہ ۶ فیصد تک بھی سود دیتے ہیں -

شری دیوی سنگھ چوہان - جو رواج صدہا سال سے چلا آ رہا ہے اس کو دیکھ کر سود کا تعین کرنا بڑا ہے - جو بائیلاز (Bye-laws) بنائے گئے ہیں ان میں بھی ان کے لئے کافی مارجن (Margin) رکھا گیا ہے اور اس کے لحاظ سے نرخ کا تعین کیا گیا ہے -

شری کے۔ ایل۔ نرسمہا راؤ (یلندو - عام) - کیا دو سال سے گرین بینک کی کوئی میٹنگ کہیں بھی نہیں ہوئی ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - میٹنگ کا کیا سوال ہے ، کام ہو رہا ہے -

شری کے۔ ایل۔ نرسمہا راؤ - سود کی جو شرح مقرر کی جاتی ہے وہ لوکل فنڈ کی کمیٹیاں مقرر کرتی ہیں یا گورنمنٹ اپنی طرف سے مقرر کرتی ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - گورنمنٹ نے ماڈل بائیلاز (Model Bye-laws) بنائے ہیں اور ان ماڈل بائیلاز کے تحت گرین بینک کو سود میں کمی و بیشی کا اختیار ہے -

شری کے۔ ایل۔ نرسمہا راؤ - کیا فرض دار مرجائے تو معاف دی جاتی ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - قرض دار مرجائے تو اسکی جائیداد سے یا اوس کے وارث سے جو اسکی جائیداد پر قرض ہو فرضہ وصول کیا جاتا ہے۔

شری اناجی راؤ گوانے - کیا قرض دیتے وقت کوئی ضمانت نہیں لیجاتی ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - اسکی زمین اسکی ضمانت ہوتی ہے۔

श्री. लिबाजी मुक्ताजी : खेड्यांतील ग्रेन बँकामध्ये जे धान्य जमा करण्यात येते ते विशयतः श्रीमंत शेतकऱ्याकडून मिळते आणि जे शेतकरी ग्रेन बँकेमधून धान्य घेतात, व ज्यांना या ग्रेन बँकेचा अधिक फायदा होत असतो, ते गरीब असतात. खरोखरीच गरीब असणाऱ्या शेतकऱ्यांना या ग्रेन बँकेचा फायदा मिळावा म्हणून सरकार शेतकऱ्याकडून जे व्याज घेते, त्या व्याजाचा दर सध्या फार जास्त आहे. तो दर कमी करण्याची सरकारची विच्छा आहे काय?

श्री ग. व. र. (सदी पीठे) - کیا ग्रेन बँक्स में डिविडेंड (Dividend) भी बँकेमधून वरकिया जायगा ?

श्री दीवी سنگھ चोहान - ये बँक्स को आर्थिक सुविधा के अन्तर्गत चलते हैं और प्रॉफिट (Profit) बँकेमधून वरकिया जायगा -

श्री जी. - श्री रामलु - क्या आर्थिक सुविधा ये समझते हैं कि ग्रेन बँक का सुविधा कास्टारों के लिये है कि ग्रेन बँक के धान्य के लिये ?

श्री दीवी سنگھ चोहान - मैंने अभी عرض किया है कि को आर्थिक सुविधा का अन्तर्गत वहाँ के मन्तर्गत शर्त अर्कान के हाथ में होता है - अगर किसी मन्तर्गत अर्कान वहाँ के प्रॉफिट बँक के लिये है तो ये अन्तर्गत है -

Shri G. Shri Ramulu : Will the hon. Minister be pleased to state whether Government intends to continue the same system of grain banks which is detrimental to the cultivators ?

Shri Devi Shingh Chauhan : I can say only about facts and not opinions. This is a matter of opinion and, therefore, I need not reply.

Agricultural Co-operative Society

*268 Shri Viswas Rao Patil (Parendra) : Will the hon. Minister for Rural Reconstruction be pleased to state :

(1) Whether there is an 'Agricultural Co-operative Society' in Osmanabad taluq ?

(2) If so, what is the number of members and shareholders of this Society ?

(3) Whether the membership of the Society is open or closed now ?

شری دیوی سنگھ چوہان - نعلہ عنان آباد میں ۳۰ جون سنہ ۱۹۵۱ء کے لحاظ سے ۹۳ اگریکلچرل کوآپریٹو سوسائٹیز ہیں - دوسرے جزو کا جواب یہ ہے کہ ان کے ممبروں کی تعداد (۸۸۲۸) ہے - ممبرس چونکہ شہر ہولڈرس بھی ہوئے ہیں اس لئے یہ سوال پیدا نہیں ہوتا -

دوسرے جزو کا جواب یہ ہے کہ اگریکلچرل کوآپریٹو کریڈٹ سوسائٹیز کے ممبرس کی حد پچاس ہے - اگر اگریکلچرل کوآپریٹو کریڈٹ سوسائٹیز کے ممبرس کی تعداد پچاس ہو جائے تو ممبر شپ بند کی جاتی ہے اور دوسری بنائی جاتی ہے -

گرین بنک اور ملٹی پورپوز کوآپریٹو سوسائٹیز (Multi-Purpose Co-operative Societies) کی رکنیت کے بارے میں کوئی پابندی نہیں ہے - ان کے رکن کتنے بھی ہو سکتے ہیں -

شری لکشمین کوٹنڈا - کیا نہ صحیح ہے کہ وہاں کا تحصیلدار ان سوسائٹیز کا صدر ہوتا ہے جسکی وجہ سے تعلقہ اگریکلچرل کوآپریٹو سوسائٹیز کو پبلک میمنی گورنمنٹ (Semi-Government) ادارہ سمجھتی ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - عنان آباد تعلقہ میں ۹۳ اگریکلچرل کوآپریٹو کریڈٹ سوسائٹیز ہیں جن کے صدر اسی موضع کے لوگ ہیں - تحصیلدار کو ان سے کوئی واسطہ نہیں ہے - شہری وشواس راؤ پٹیل - ان سوسائٹیز کے شہر ہولڈرس اگریکلچرسٹس (Agriculturists) ہونے ہیں یا بیوباری ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - ممکن ہے کہ اگریکلچرسٹ بیوباری بھی ہو - لیکن اگریکلچرسٹس کیلئے کوآپریٹو کریڈٹ سوسائٹیز ہیں اور انہیں زمینات کی استواری اور زراعتی مقصد کیلئے فرض دیا جاتا ہے - اگر کوئی بیوباری ہو اور اسکی اراضی نہ تو اسے قرض نہیں مل سکتا -

شری وشواس راؤ پٹیل - کیا عنان آباد تعلقہ کوآپریٹو کریڈٹ سوسائٹی کے ممبرس اگریکلچرسٹس ہیں ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - ہائی لاز کے لحاظ سے صرف اگریکلچرسٹس ہی ممبر بن سکتے ہیں - جب تک کہ محکمہ مال سے اسکے بارے میں یہ سرٹیفائی (Certify) نہ کیا جائے کہ اسکی زمین فلاں موضع میں ہے اسوقت تک موضع کی کوآپریٹو کریڈٹ سوسائٹی (Co-operative Credit Society) اسے ممبر نہیں بناتی -

شری سی۔ایچ۔وینکٹ رام راؤ - کیا کوئی ایسے لوگ بھی اس سوسائٹی کے ممبرس ہیں جنکی کوئی اراضی نہیں ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - گورنمنٹ کے علم میں ایسے کوئی واقعات نہیں آئے ہیں - شہری مادھو راؤ - کیا کوآپریٹو سوسائٹیز میں ہریجنوں کو بھی لیا جاتا ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - یہاں برکسی فرقہ کے لوگوں کو لئے جانے کا سوال نہیں ہے - جسکے ناس اراضی ہو اسکو کوآریٹو سوسائٹی میں لیا جانا ہے - کسی فرقہ کے رپرزنٹیشن (Representation) کا سوال نہیں ہے -

شری کے - ایل - نو سمہا راؤ - کیا آنریبل منسٹر یہ جانتے ہیں کہ وہاں کا تحصیلدار یا ڈپٹی کلکٹر اسکا صدر ہونا ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - نہ حاکم ٹاکا (H.A.C.A., T.A.C.A.) نہیں ہے اور یہ اگر یکلچرل کوآریٹو سوسائٹس سے الگ ہے - اس سے اسکا کوئی سمبندھ (संबंध) نہیں ہے - یہاں اگر یکلچرل کوآریٹو سوسائٹی کے بارے میں ذکر ہو رہا ہے -

شری وشواس راؤ پٹیل - کیا زرعی انجمن صدر بنک سے جتنی رقم منظور ہوئی ہے اتنی رقم دینے کیلئے پابند ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - اراضی کی جو قیمت ہے اوس سے آٹھ گنا کی حد تک حد قرضہ دیا جاتا ہے - کبھی بارہ گنا بھی رقم دی گئی ہے - جتنی رقم سنٹرل بنک کے پاس محفوظ ہے یا ڈپازٹ میں آتی ہے اس حد تک قرضہ دیا جاتا ہے - لیکن اسکا مطلب یہ نہیں ہے کہ پوری رقم سنٹرل بنک کی طرف سے دی جائے -

شری وشواس راؤ پٹیل - کیا پرہنی کا دورہ کرتے وقت آنریبل منسٹر نے دیکھا ہے کہ زرعی بنک نے سنٹرل بنک سے منظور کیا ہوا قرضہ نہیں دیا ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - ممکن ہے کہ سنٹرل بنک کے پاس رقم نہ ہو -

شری وشواس راؤ پٹیل - زرعی بنک نے رجسٹری کی تکمیل کے بعد بھی کاشتکاروں کو قرضہ نہیں دیا - کیا اسکی شکایت حکومت کے پاس آئی ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - کریڈٹ سوسائٹیز اپنے شئرس (Shares) کیا پیٹل (Capital) اور ڈپازٹ (Deposit) کی بناء پر لین دین کرتی ہیں - لیکن جو کریڈٹ سوسائٹیز ہوتی ہیں وہ محض حکومت پر ڈپنڈ (Depend) ہوتی ہیں اور حکومت کے سنٹرل بنک سے قرض لیکر کاروبار کرتی ہیں - لیکن کوآریٹو سوسائٹیز کا یہ مطلب نہیں ہے کہ وہ ڈپازٹ پر کام کرتی ہیں اور حکومت وقتاً فوقتاً انکی مدد کرتی ہے -

شری وشواس راؤ پٹیل - کیا انجمن ہائے امداد باہمی یا مال کے عہدہ داروں نے چندہ سے سرمایہ جمع کرنے کی کوشش کی ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - میرے دورہ میں ایسا معلوم نہیں ہوا -

شری جی - راجہ رام - (آرمور) پھر آنریبل منسٹر کے دورہ میں کیا معلوم ہوا ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - جیت سے واقعات معلوم ہوئے -

شری گروا ریڈی - کیا قیلاؤ بھی اسکے پیچھے ہیں ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - میں نے کہا ہے کہ جسکی ذاتی اراضی ہو وہ ممبر بن سکتے ہیں اور قولدار نہیں بن سکتے۔

شری گوپی ڈی گنگا ریڈی - حصص کا منافع کتنے سال میں بانٹا جاتا ہے ؟
شری دیوی سنگھ چوہان - کہیں سال میں ، کہیں دو تین سال میں تقسیم کیا جاتا ہے ۔ بعض انجمنیں ایسی ہیں کہ جہاں ۵ سال تک بھی منافع تقسیم نہیں ہوا ہے ۔ منافع کی تقسیم کئی حالات اور چیزوں پر منحصر ہے ۔

شری گرو ریڈی - کیا حکومت پروٹیکٹڈ ٹیننٹس (Protected Tenants) کے بارے میں بھی سوچ رہی ہے ؟
شری دیوی سنگھ چوہان - گورنمنٹ کے سامنے ایسا کوئی سوال نہیں ہے کہ جس پر غور ہو رہا ہو ۔

شری اندانا کرے بسپا (کسٹگی) - جنٹور میں جو زرعی انجمن ہے اسے محض صدر بینک سے قرضہ نہ ملنے کی وجہ سے اسکا کاروبار نہیں چل رہا ہے، کیا آرٹریل منسٹراس سے واقف ہیں ؟
شری دیوی سنگھ چوہان - گورنمنٹ کو اس کا علم نہیں ہے ۔

L. A. Bill No. VIII of 1952, a Bill to amend the Hyderabad City Police Act, 1348 F.

Mr. Speaker : Now let us proceed to the next business, L. A. Bill No. VIII of 1952, a Bill to amend the Hyderabad City Police Act, 1348 Fasli. It is at the stage of clause by clause reading as amendments were moved and discussion was going on. Till now, I find 19 persons have spoken at the time of first reading and at the clause by clause stage three Members have already spoken. In all, till now 22 Members spoke on the Bill. Let us now proceed with the discussion. Does anybody want to speak ?

شری بی۔ ڈی۔ دیشمکھ - مسٹر اسپیکر سر - میں نے جو امینڈمنٹ اس کلاز کے سلسلہ میں لائی ہے اس کے متعلق اپنے کچھ خیالات ہاؤس کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں ۔

ٹریڈری بنچس کے جانب سے یہ جو ترمیم لائی جا رہی ہے اس سے عوام کے بنیادی حقوق پر اور ان کی ضروریات کی پبلیسٹی کے حق پر کتنے مضر اثرات پڑنے کا امکان ہے اسکو میں نے اپنی ایک سابقہ ترمیم کے سلسلہ میں واضح کر دیا تھا ۔ اسوقت حیدرآباد میں جو قوانین نافذ ہیں مثلاً ڈیفنس ایکٹ ، پبلک سکوریٹی ایکٹ وغیرہ انکی روشنی میں اور حالیہ قانون کے سکشن (۲۱) کی رو سے ہمارے کمشنر پولیس کو کافی وسیع اختیارات ہیں اور وہ ان اختیارات سے کام لیکر اگر کسی لاؤڈ اسپیکر کی وجہ سے ایک خاص رقبہ میں عوام کو تکلیف ہو رہی ہو تو منع کر کے اسکو روک سکتے ہیں ۔ تو پھر ایسی صورت میں میں نہیں سمجھتا کہ خصوصیت کے ساتھ لاؤڈ اسپیکر کے بارے میں یہ جو ترمیم لائی جا رہی ہے اوسکو کیوں منظور

کجا جائے۔ حالیہ کاروبار کے لحاظ سے اور آج کل کے ماحول کے لحاظ سے لاؤڈ اسپیکر نہایت ضروری چیز ہے۔ اس لئے میں ہاؤس سے یہ امید کرنا ہوں کہ ہمارے آرگومینٹس (Arguments) کی روشنی میں اور حالیہ قانون کی روشنی میں بھی جس کی رو سے کمشنر پولیس کو غیر معمولی اختیار حاصل ہے اور وہ اس سے کام لیکر اسے لاؤڈ اسپیکروں کو جس سے عوام کو تکلیف ہو رہی ہو روک سکتے ہیں ، اس درمم پر غور کریں گے۔ کیونکہ اس قسم کا کوئی قانون نہ صرف پبلیسٹی (Publicity) کے کاموں پر بلکہ ہمارے بنیادی حقوق پر ایک دھبہ لگا ئیگا۔ اس لئے میں نہ سمجھتا ہوں کہ اس ترمیم پر میں نے جو ترمیم پیش کی ہے آنریبل ممبر اسکو منظور کریں گے۔

Mr. Speaker : Now I shall put the amendments to vote.
Shri B. D. Deshmukh.

Shri B.D. Deshmukh : I want my amendment to be put to vote.

Mr. Speaker : The question is :

“ That Clause No. 2 be omitted ”.

The Motion was negatived

Shri Ananth Reddy : Sir I want my amendment to be put to vote.

Mr. Speaker : The question is :

“ In line 4 of Clause 2, omit the words ‘ public place or ’.”

The motion was negatived.

Shri G. Raja Ram : Mr. Speaker, Sir, I press for a division.

The House divided.

Ayes 63

Noes 84

The Motion was negatived.

Shri B. D. Deshmukh : I beg leave of the House to withdraw my amendment.

The amendment was, by leave of the House, withdrawn.

Mr. Speaker : I shall put the Clauses to vote.

The question is : " That Clause 2 stand part of the bill ".

The motion was negatived..

Shri Lakshman Konda : Mr. Speaker, Sir, I demand a division.

(The House divided).

Ayes—85

Noes—63

The Motion was adopted.

Clause 2, was added to the Bill.

Mr. Speaker : Now, the question is : " That Clause 3 stand part of the Bill ".

The Motion was adopted.

Clause 3 was added to the Bill.

Mr. Speaker : The question is : " That the short title and preamble stand part of the Bill ".

The Motion was adopted.

Short title and preamble were added to the Bill.

The Minister for Home : (*Shri D. G. Bindu*) : Mr. Speaker, Sir, I beg to move :

" That L. A. Bill No. VIII of 1952, a Bill to amend the Hyderabad City Police Act 1348 F. be read a third time and passed."

شری وی۔ ڈی۔ دیشپاے - مسٹر اسپیکر سر - عام طور پر دوسری ریڈنگ کے بعد کوئی خیال ظاہر کرنا، وٹسے نو مناسب نہیں ہے لیکن جو حالات نظر آ رہے ہیں ان کی روشنی میں کچھ عرض کرنا پڑتا ہے۔ یہ جو امینڈمنٹ لائی گئی ہے وہ ووٹنگ کے وقت ناکام ہوئی اور بعد میں ڈویژن کے وقت وہ ناس ہوئی - اس کے معنی یہ ہیں کہ ہاؤس کے اسطرف کے ممبروں میں بھی لاؤڈ اسپیکر کی اس ترمیم پر کافی انڈیسیشن (Indecision) ہے۔ لیکن مجبوراً انہوں نے ساتھ دیا اور ڈورن میں ان کو ووٹ دینا پڑا - اس سے صاف ظاہر ہے کہ آنریبل ممبرس کے دل میں اس سلسلہ میں کافی انڈیسیشن ہے۔ یہ محسوس کیا جا رہا ہے کہ کوئی خاص وجہ نہیں ہے کہ اس بل کو پاس کیا جائے۔ لیکن جو شرط اس میں ہے وہ صاف صاف ظاہر ہے۔ وہ یہ کہ ہمارے میٹنگس کو روکنے کے لئے لاؤڈ اسپیکر پر پابندی لگائی جا رہی ہے۔ آنریبل چیف منسٹر نے فرمایا ہے کہ ایسی بات نہیں ہوگی۔ تو کیا ٹریژری بنچس کی جانب سے یہ یقین دلایا جا سکتا ہے کہ اس کے نفاذ کے بعد جو رولس اس کے تحت بنیں گے اس وقت اسکا خیال رکھا جائیگا؟ کیا دوسری پارٹیاں

جیسے سوسائٹ وغیرہ ہیں ان کو لاؤڈ اسپیکر استعمال کرنے پر پابندی نہیں لگائی جائیگی ؟
 کیا اس قسم کا نیند دلانا جائے گا ؟ اور کیا رولس میں اس طرح کا پروویژن (Provision)
 رکھا جائیگا ؟ جو امنڈ منٹ پبلک پلےس (Public Places) وغیرہ کے
 بارے میں لائی گئی ہے کیا اس سلسلہ میں ٹریڈری بنجس کی جانب سے بغض دلایا جاسکتا ہے ؟
 اور کیا اس بات کی کونسنس کی جائے گی کہ سیاسی پارٹوں کی جو سٹنگس ہونگی انکو
 اس سے مستثنیٰ کیا جائیگا ؟ اگر ٹریڈری بنجس کی جانب سے اس کا نقص دلایا جاسکتا ہے تو ایسی
 صورت میں اس جانب کے ممبرس بھی یہ غور کر سکیں گے کہ اسکو کس طرح
 پاس کیا جائے اور خاصکر اسے ان ڈیسسو (Indecisive)
 حالات میں - اس لئے میں مکرر اسکو دہرانا چاہتا ہوں کہ اگر اس قسم کا بغض دلایا جائے
 تو ٹھیک ہوگا - اور آنریبل ہوم منسٹر نو اس بارے میں کوئی رکاوٹ نہیں ہونی چاہئے، جبکہ یہ
 چیز صاف ہے - مجھے امید ہے کہ آنریبل ہوم منسٹر اس سلسلہ میں اپنی پالیسی کی وضاحت کریں گے -

Shri M. S. Rajalingam : (Warangal) Mr. Speaker Sir, On a point of information. May I know whether the hon. Member is trying to give an assurance on behalf of all the opposition parties ?

Mr. Speaker : This is not a point of order.

Shri M. S. Rajalingam : It is a point of information.

شری جے۔ بی۔ متیال راؤ - میں تقریر نہیں کر رہا ہوں صرف غلط فہمی دور کرنا
 چاہتا ہوں - اس وقت اپوزیشن کے لیڈر نے تقریر کی ہے۔ یہاں کے ممبرس نے بھی اسپیکر
 صاحب کی طرف اشارہ کیا ہے۔ یہاں کے معزز ارکان کو.....
 مسٹر اسپیکر - آنریبل ہوم منسٹر -

شری دگمبر راؤ بندو - میں سمجھتا ہوں کہ گورنمنٹ کی پالیسی کے بارے میں کئی
 مرتبہ آنریبل چیف منسٹر نے صاف طور پر اظہار خیال کیا ہے۔ لیکن میں دیکھتا ہوں کہ
 معصوم سے معصوم چیز بھی شبہ کی نظر سے دیکھی جاتی ہے۔ گورنمنٹ کی جانب سے جو
 بات بھی کہی جاتی ہے اسکو پولیٹیکل کلر (Political Colour) دینے کی
 کوشش کی جاتی ہے۔ اس لحاظ سے اگر میں کچھ یقین بھی دوں تو شبہ کی نظر سے دیکھا
 جائیگا۔ اس لئے میں کوئی یقین دینا نہیں چاہتا - میں عرض کرونگا کہ ہمارا پیش کیا ہوا
 بل منظور کیا جائے -

Mr. Speaker : The question is :

“ That L. A. Bill No. VIII of 1952, a Bill to amend the Hyderabad City Police Act, 1948 F. be read a third time and passed ”.

The motion was adopted.

**L. A. Bill No. IX, a Bill to amend the Hyderabad
Abkari Act, 1916 F.**

Mr. Speaker : We shall now take up L. A. Bill No. IX of 1952, a Bill to amend the Hyderabad Abkari Act of 1916 F.

شری کے - وینکٹ رنگاریڈی - ادھمکسہ موھودے - میں قانون آبکاری حیدرآباد نشان (۹) بابنہ سنہ ۱۹۵۲ ع فسط ریڈنگ کے لئے بس کرنا ہوں -

Mr. Speaker : Motion moved.

شری کے وینکٹ رنگاریڈی - اس قانون میں ترمیم اس لئے لائی جا رہی ہے کہ نا جائز طور پر سیندھی و سراب کی درآمد و برآمد کو روکنے کے لئے جو قوانین ہیں انکے باوجود اسکا انسداد نہیں ہو رہا ہے - اس کا انسداد اس لئے نہیں ہو رہا ہے کہ انک لاری والا کئی مرتبہ سیندھی سراب کی نا جائز درآمد و برآمد کرے اور ایک آدھ مرتبہ پکڑا جائے اور مل ضبط کیا بھی جائے تو وہ مال زیادہ سے زیادہ ایک ہزار روپے کا ہونا ہے اور لاری والا اس سے کئی گنا زیادہ کرانہ کالیا ہے - اس لئے وہ اس عمل سے باز نہیں آتا - کئی لاریاں اس طرح کی گرفتار کی گئی ہیں - لیکن متعلقہ قانون میں ایسی گنجائش نہ تھی کہ لاری والے پر کوئی مواخذہ عائد کیا جائے - لاری ڈائیل بندی باکوئی اور باربرداری کی چیز بر ذمہ داری عائد کرنے کا امکان اس قانون کے تحت نہ تھا - گرفتاری کے بعد دفعہ (۳۹) کی رو سے اتنا اخسار تھا کہ صرف وہ سٹے جو اس پر لائی جا رہی ہو قابل ضبطی تھی - اس کا نتیجہ یہ تھا کہ انک لاری یا بندی میں جو چیز لائی جا رہی ہو وہ گرفتار کیجائے اور وہ چیز ضبط کر لیجائے - چونکہ قانوناً لاری یا بندی کو چھوڑ دنا چاہا ہے اس لئے وہ لاری یا بندی والا دوسرے ہی دن بھر کرانہ پر ایسی نا جائز درآمد برآمد کرتا ہے - اس لئے اس قانون میں ترمیم کی ضرورت پیش آئی - مدراس میں سنہ ۱۸۸۶ ع میں ایسا قانون تھا جسکو ترمیم کے ذریعہ میں یہاں پیس کر رہا ہوں - نہیں معلوم کہ اتنے عرصے سے یہ ترمیم یہاں کیوں نہیں لائی گئی - شاید خلاف ورزیوں کی تعداد اتنی نہیں تھی جتنی کہ آج ان کی تعداد ہے - جرائم کا انسداد مقصود ہے اس لئے اس ترمیم کا لانا ضروری ہے - میں سمجھتا ہوں کہ جو لوگ اسداد جرائم کے خواہشمند ہیں وہ ہرگز اس سے اختلاف نہیں کریں گے بلکہ پوری پوری تائید کریں گے -

Mr. Speaker : Now there will be general discussion on the principle of the Bill.

شری اے - راج ریڈی (سلطان آباد) - مسٹر اسپیکر - فرسٹ ریڈنگ کے موقع پر تقریر کا موقع دیا جائے اور پھر سکند ریڈنگ کے بعد بھی تقریر کا موقع دیا جائے تو میری تقریر دو مرتبہ ہوجائے گی اسلئے کیا مجھے اب تقریر کی اجازت ہے ؟

Mr. Speaker : According to Rule 85 of the Hyderabad Legislative Assembly Rules.

“(1) When a Bill is introduced, or on some subsequent occasion the Member in charge may move that the Bill be read a first time : Provided that no such motion shall be made before the expiry of seven clear days from the despatch to each member of a copy of the Bill with the Statement of Objects and Reasons, unless the Speaker, in exercise of his power to suspend this provision, allows the motion to be made.

(2) On the first reading of a Bill the principle of the Bill and its general provisions may be discussed.....

That is the reason why I have asked the House whether anybody wants to discuss the general principle.

شری اے۔ راج ریڈی۔ مسٹر اسپیکر۔ اس قانون میں جو امینڈمنٹ لایا گیا ہے۔ وہ مختصر سا ہے اور اس میں جو چیزیں مضمیر ہیں اور جو مقاصد ہیں انکی وضاحت انٹرپل منسٹر کی طرف سے ہو چکی ہے۔ جیسا کہ وہ فرما رہے تھے کہ موجودہ قانون میں اسکی گنجائش نہیں ہے کہ جس سواری بیل بنڈی یا لاری پر سیندھی یا سراب منتقل کی جائے تو اس پر کوئی مواخذہ کیا جاسکے یا کوئی ذمہ داری عائد کی جاسکے۔

میں محض ٹرمینالوجی (Terminology) کے تصور ہی سے نہیں بلکہ واقعات کی روشنی میں کہہوں گا جسکو معزز ارکان اپنے تجربہ کے تحت جانتے ہیں۔ جو لوگ اسکے تحت اس منتقلی کے معاملہ سے تعلق نہیں رکھتے بلکہ صرف مالک لاری یا مالک بنڈی ہیں اور کرایہ بر آئے ہوئے ہیں انکو بھی اس کا خمیازہ بھگتنا پڑتا ہے اور وہ بھی اوس سے زیادہ تکلیف میں مبتلا ہو جاتے ہیں جو دراصل اس غلطی کا ارتکاب کرتا ہے۔ میں کہہوں گا کہ ارتکاب جرم کرنے والوں کو یقیناً سزا ہونی چاہئے۔ انکو زیادہ سے زیادہ سزا ہونی چاہئے۔ انہیں کافی جرمانہ کیا جانا چاہئے۔ اتنا جرمانہ کیا جائے کہ اگر انکی ذاتی لاری ہونو اسے بیچکر ادا کریں۔ لیکن ساتھ ہی ساتھ یہ بھی ہے کہ سزا کے لئے ثبت مجرمانہ کا ہونا ضروری ہے۔ آپ اپنی ترمیم میں لفظ ” Shall “ لارہے ہیں۔ اسکا اثر کیا ہوگا، اس پر غور کرنے کی ضرورت ہے۔ مجھے ناجائز درآمد و برآمد کرنے والوں سے کوئی ہمدردی نہیں ہے۔ لیکن دیکھنا یہ ہوگا کہ لاری یا بیل بنڈی کو ضبط کرنے کا کونسا اصول ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ مدراس میں ایسا ہوتا ہے۔

ہوئے دیجئے۔ مدراس میں پروہیبیشن (Prohibition) ہے مدراس کے حالات کیا ہیں۔ میرے تجربہ سے باہر ہیں۔ لیکن حیدرآباد کے حالات کے لحاظ سے کیا ہونا چاہئے اسکو دیکھنا ہے۔ ہمیں ایسا قانون بنانا چاہئے کہ وہ عدالت کے سامنے ایک معممہ بنکر نہ رہ جائے۔ اس ترمیم کی رو سے مقامی غیر ذمہ دار عہدہ داروں کو ہیٹ ٹیسے مواقع ملتے

ہیں۔ ایسے اعمدہ دار جو گرفتاری کا اخسار رکھتے ہیں انکو بہت بڑے مواقع ملتے ہیں جن سے ناجائز فائدہ اٹھا کر وہ رسوب لینے پر مائل ہو جاتے ہیں۔ جیسا کہ آنریبل منسٹر انچارج (Hon. Minister-in-charge) نے فرمایا کہ اس چیز کے انسداد کی کوشش کے باوجود یہ جہزس ہو رہی ہیں۔ اسی صورت میں جبکہ آج یہ حالات ہیں انکے اخبارات میں اگر اسقدر اضافہ کر دیا جائے تو اس کا اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ آئندہ اور کئی رسوب نہیں لی جائیگی؟ کوئی لاری والا اپنی لاری کو ضبطی سے بچانے کے لئے ہزاروں روپیے رسوت دے سکتا ہے اور لاری کو ضبط نہ کر کے کوئی ہزاروں روپیے رسوب لے سکتا ہے۔ میں مثال کے طور پر کہوں گا کہ کسی کی لاری ہے یا بیل بندی ہے اس میں سرباب، سمدھی یا گلمہوہ لادکر ناجائز طور پر منتقل کیا جا رہا ہے تو وہ مال جو جرم سے متعلق ہے آب ضبط کرینگے اور اسکے ساتھ ساتھ وہ لاری بیل بندی بھی ضبط کی جائیگی جو کرناہ برلائی گئی نہیں۔ آپ اسکو ضبط کر کے عدالت میں داخل کرینگے۔ لیکن ہوگا کیا کہ عدالت نیت مجرمانہ ہے یا نہیں یہ نہ دیکھیں گی۔ بلکہ عدالت پر لازم ہے کہ وہ اس لاری یا بیل بندی کو ضبط کرے کیونکہ آپ نے اس قانون میں لفظ ”shall“ کو استعمال کیا ہے۔ فوجداری جرائم کی حد تک جس مال کا تعلق ان جرائم سے ہو وہ مال۔ ہتیار وغیرہ ضبط کئے جاتے ہیں۔ لیکن غیر متعلقہ چیزوں کی حد تک اسقدر دور تکے چلے جانا اور نیت مجرمانہ پر غور کئے بغیر شریک جرم قرار دیکر اسکے مال کو لازماً ضبط کر لینا، میں سمجھتا ہوں کہ یہ بہت زیادتی ہے اور یہ حد سے زیادہ سختی ہوگی۔ نہ میرا خیال ہے۔ میں سمجھتا ہوں یہ ضرورت سے زیادہ جذباتی ہوگا۔ یہ جرم کے تصور سے بڑھ کر ہے۔ دوسرے جرم میں یہ بنایا گیا ہے کہ جرم ثابت ہو تو عدالت ان اشیاء کو لازماً ضبط کرے گی۔ لیکن جرم ثابت نہ ہو تو کلکٹر مناسب حکم دے سکے گا۔ یہاں انک تضاد ہے۔ جب عدالت میں کارروائی پیش ہوگی تو ظاہر ہے کہ جرم ثابت ہو گا یا ثابت نہ ہوگا۔ ثابت ہونے کی صورت میں ضبطی کا حکم دیا جائیگا لیکن ثابت نہ ہونے کی صورت میں کلکٹر مناسب حکم دیگا۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ جرم ثابت نہ ہونے کی صورت میں عدالت اسکے متعلق حکم نہ دیسکے گی۔ ضابطہ فوجداری کے لحاظ سے اس کے اختیارات سلب نہیں کئے جاسکتے۔ عدالت میں مختتم رپورٹ پیش ہونے پر ہی حکم صادر ہوگا۔ اور دوسری طرف کلکٹر کو اختیارات ہونے کی وجہ سے وہ بھی حکم دیگا۔ اگر یہ احکام ایک دوسرے کے متضاد ہوں تو کیا اس سے عدالت کی وقعت پر اثر نہیں پڑیگا؟ اس لحاظ سے میں اس ترمیم کو سمجھنے سے قاصر ہوں۔ یہ میرا خیال ہے۔

شری شیش راؤ مادھوراؤ واگھارے (نلنگہ) - اس ترمیم کے متعلق اپنے خیالات ظاہر کرتے ہوئے آنریبل ممبرس نے کہا کہ جس بندی یا موٹر یا لاری میں مال لیجا یا جاتا ہے اس کے چلانے والے کی نیت ہو سکتا ہے کہ مجرمانہ نہ ہو۔ چوری کی نیت نہ ہو۔ اسلئے گاڑی والے یا موٹر والے کو سزا نہیں چاہئے۔ اور اس پر حکومت کا کنٹرول نہیں چاہئے۔ میں یہ کہوں گا کہ آنریبل ممبرس نے تعزیرات اور ضابطہ فوجداری کا مطالعہ

کا ہے۔ لیکن قانون آبکاری کا مطالعہ انہوں نے نہیں کیا ہے۔ قانون شہادت کی دفعہ (۹۱) کو دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ جب کوئی شخص جرم کرنا ہے تو عام طور پر بارشوبت مدعی پر ہوتا ہے۔ جب تک ان واقعات کو مدعی نااہل نہ کرے اس وقت تک ملزم کو ملزم قرار نہیں دیا جاسکتا۔ لیکن دفعہ (۳۸) قانون آبکاری کے لحاظ سے اگر کسی کے گھر میں شراب بنا معلوم ہو تو اس کے گھر سے صرف شراب کا برآمد ہونا اس شخص کو مجرم قرار دینے کے لئے کافی ہے۔ وہ قانوناً مجرم ہے۔ یہ نااہل کرنا کہ وہ شخص حقیقت میں مجرم نہیں ہے تو اس کا بار شوبت اسی کے ذمہ ہونا ہے۔ اسی طرح سے اگر ایک شخص جوڑی کا مال لیجانا ہے تو چوری سے مال لیجانے والا ہر شخص مجرم نہیں ہے۔ مگر یہ معلوم کرنا اس کا فرض ہے کہ جو مال وہ لیجاتا ہے قانوناً جائز طور پر لیجا رہا ہے یا نہیں۔ یہ اس کا فرض ہے۔ اگر وہ ایسا نہ کرے تو قانون کے لحاظ سے اس پر ذمہ داری عائد ہوتی چاہئے۔ دوسری چیز یہ بھی ہے کہ قانون شہادت کی دفعہ ۹۱ میں یہ ہے کہ جس شخص کے پاس سے سرفہ کا مال برآمد ہوتا ہے اس پر الزام لگایا جائیگا اور وہ خود عدالت میں پیش ہو کر یہ ثابت کرے گا کہ اس کی نیت ایسی نہ تھی۔ اگر یہ ثابت ہو جائے تو وہ بری ہو جائیگا۔ دفعہ ۳۸ قانون آبکاری حیدرآباد صاف ہے۔ آنریبل ممبرس کو یہ معلوم ہونا چاہئے کہ جوڑی کا مال لیجانے والے پر بھی ذمہ داری ہے شراب لیجانے والے پر بھی ذمہ داری ہے۔ اس ذمہ داری سے بچنے کے لئے بہت سے راستے نکالے جا رہے ہیں۔ گورنمنٹ کی نیت یہ ہے کہ آئندہ چوری نہ ہو۔ اسلئے یہ بل پیش کیا گیا ہے۔ میں یہ عرض کرونگا کہ آنریبل ممبرس اسکو داس کریں۔

श्री. लिबाजी मुखर्जी :- माननीय अध्यक्ष महाराज जुन्या कायद्यांत ही जी अमेंडमेंट आणण्यांत आली आहे आणि हा जो प्रश्न आपल्या समोर आहे याचा संबंध खरे पाहता नैतिक पातळीशी आहे. समाजांत अनैतिकता फार वाढलेली आहे. त्याच प्रमाणे आपण जर या बाबीकडे मानसशास्त्र दृष्ट्या पाहिले तर आपणांस असे दिसून येतील की माणसाची प्रवृत्ति अशी असते की वेळाच्या कायद्याच्या बाबतींत जितका बारीकसारीक कोस आपण काढू आणि नियम बनवू तितकी त्यांतून पळवाट काढण्याचा मनुष्य प्रयत्न करित असतो. आपण पाहतो की आता पर्यंत पोलिस खात्याने कित्येक बारीकसारीक कायदे कलेले आहेत, आणि अशाप्रकारचे कितीतरी किचकट कायदे अमलात आहेत तरी सुद्धा चोऱ्या कांही बंद पडलेल्या नाहीत. तेव्हां माझे असे मत आहे की जितके बारीकसारीक कायदे करू नयेत.

अबकारी खात्याच्या जुन्या कायद्यांत आता जी अमेंडमेंट आणण्यांत आली आहे की मादक पदार्थांची बिना परवाना ने आण करण्या करिता मोटारवाले बैलगाडीवाले वगैरेनी मदत करू नये आणि तशीं ती केली गेली तर त्यांना शिक्षा करण्याची कायद्यांत सोय असावी. ठीक आहे. पण मला असे वाटते की कोणत्याही नैर कायदेशीर कृत्याला मदत करणे हा सुद्धा गुन्हा मानला गेला आहे आणि सारासार विचार करून ही गोष्ट सिद्ध करता आल्यास अशा प्रकारें मदत करणाऱ्याला शिक्षा देण्याचा अधिकार न्यायाधिशाला देण्यांत आलेला आहे. अशा प्रकारे सर्वच बारीकसारीक बाबतीत आपण कायदे करून ठेवले तर मग न्यायाधिशाला बुद्धील कांहीच वाव राहणार नाही. म्हणून या

कायद्यात अर्मेडमेंट करण्याची आवश्यकता नाही असें मला वाटते. न्यायाधिसाच्या सामान्य बुद्धीला थोडातरी वाव असावा असे मला वाटते

आपणांस माहितच आहे की जेखाद्या मुलाला आपण सांगितलें की तू अमूक ठेक गोष्ट करूं नकोस तर त्याची अतुसुकता अितकी जागृत होते की त्याला ती गोष्ट मुद्दाम करावीशी वाटते, हाच सर्वसामान्य नियम मोठ्या लोकानाहि लागू पडतो. त्यामुळें ठेकाद्याला सांगितले की अमूक ठेक गोष्ट करूं नकोस तर तो ती गोष्ट अवश्य करतो. म्हणून कायद्याचा बारीक कीस काढू नये. म्हणून या कायद्यात अर्मेडमेंट आणण्याची आवश्यकता नाही असे मला वाटते.

ಶ್ರೀ. ಎಸ್. ರುದ್ರಪ್ಪ (ಚಿತ್ತಾಪುರ):

ಅಧ್ಯಕ್ಷ ಮಹಾಶಯರೆ,

ಕಳ್ಳತನದಿಂದ ಸೆರೆಯನ್ನು ಸಿದ್ಧ ಮಾಡುವುದರ ಜೊತೆಗೆ ವೋಲಾರಿನಿಂದ, ಬಂಡಿಯಿಂದ ಇಲ್ಲವೆ ಲಾರಿಯಿಂದ ಅದನ್ನು ತೆಗೆದುಕೊಂಡು ಹೋಗುವುದು ಅಪರಾಧವೆಂದೂ, ಹಾಗೆ ತೆಗೆದು ಕೊಂಡು ಹೋಗುತ್ತಿದ್ದರೆ ಜಪ್ತಿಮಾಡುವ ಅಧಿಕಾರವಿರಬೇಕೆಂದೂ ಈ ತಿದ್ದುಪಡಿಯನ್ನು 'ಅಬಕಾರಿ ಅಕ್ಟಿ'ನಲ್ಲಿ ತರಲಾಗಿದೆ.

'Illicit distillation' ಮಾಡುವ ಮನುಷ್ಯನು ಮತ್ತು ಅದನ್ನು ತೆಗೆದುಕೊಂಡು ಹೋಗುವ ಮನುಷ್ಯನು ಇಬ್ಬರೂ ಅಪರಾಧದಲ್ಲಿ ಸೇರಿದ್ದಾರೆ. Illicit distillation ಮಾಡುವ ಮನುಷ್ಯನು ಎಷ್ಟು ಅಪರಾಧಿಯೋ ಅದನ್ನು ಒಯ್ಯುವವನೂ ಅಷ್ಟೇ ಅಪರಾಧಿ. ಈ ತಿದ್ದುಪಡಿ ಬಹಳ ಮಹತ್ವದ್ದಿದೆ. ಅದುದರಿಂದ ಎಲ್ಲ ಸದಸ್ಯರು ಇದಕ್ಕೆ ಬೆಂಬಲ ಕೊಡಬೇಕು.

ಪೋಲೀಸ್ ಮಾಡುವ ಕೆಲಸ ಬಹಳ ಇದೆ. ಈ ತಿದ್ದುಪಡಿ ಅನಾವಶ್ಯಕವೆಂದು ಕೆಲವು ಸದಸ್ಯರು ಹೇಳಿದರು. ಆದರೆ, ಇದು ಬಹಳ ಮಹತ್ವದ್ದು. ಪೋಲೀಸರು ಮಾಡಬೇಕಾದ ಕೆಲಸ ಬಹಳ ನಾಜೂಕು ಇದ್ದರೂ ಸಹ ಈ ತಿದ್ದುಪಡಿ ಬಹಳ ಅವಶ್ಯಕ. ಏಕೆಂದರೆ ಇದು ಲಂಚಗುಲಿತನನ್ನು ನಿರ್ಮೂಲಗೊಳಿಸುವುದರ ಜೊತೆಗೆ ಕಾಯದೆಯನ್ನೂ ಬಲಪಡಿಸುತ್ತದೆ. ಮದರಾಸು ಮತ್ತು, ಬೊಂಬಾಯಿ ಪ್ರಾಂತಗಳಲ್ಲಿದ್ದಂತೆ ಇಲ್ಲಿಯೂ ಇರಬೇಕೆಂದು ಮಾನ್ಯ ಮಂತ್ರಿಗಳು ಈ ತಿದ್ದುಪಡಿಯನ್ನು ತಂದಿದ್ದಾರೆ. ಎಲ್ಲರೂ ಒಮ್ಮತದಿಂದ ಇದನ್ನು ಒಪ್ಪ ಬೇಕೆಂದು ಕೋರುತ್ತೇನೆ.

شری سری ہری گنڈیو (کنوٹ) - مسٹر اسپیکر سر - جو بل ہاؤس کے سامنے پیش کیا جا رہا ہے اسکے ذریعہ دفعہ (۳۹) کے ضمن (۲) کو اسی طرح قائم رکھا جا رہا ہے۔ البتہ ضمن (۱) کے دو حصے کٹے گئے ہیں۔ ضمن (۱) میں صرف یہ ہے کہ جن نشیلی انتیا کے سلسلے میں خلاف ورزی ثابت ہو ان کے آلات کشید ضبط کئے جائیں گے۔ لیکن ضمن (۱) میں یہ چیز واضح نہیں ہے کہ چوری کی شراب یا دوسرے منشی اشیا لانے یا بیچنے کے لئے جو ذریعہ استعمال کیا جائیگا اس کا کیا ہوگا۔ یہ بل اس لئے پیش ہو رہا ہے کہ

اس ذریعہ کو بھی قانون کے تحت ضبطی میں لائیں۔ اور یہ بتلایا جا رہا ہے کہ صرف عدا لب ہی فیصلہ کا اعتبار رکھے گی۔ تاوقتیکہ عدالت کا حکم نہ ہو یہ ذرائع ضبط نہیں کئے جائیں گے۔ میں یہ کہہ رہا ہوں کہ سرسند آبکاری کے اخراجات اس کے ذریعہ ایک حد تک کم کئے جا رہے ہیں اور وہ واجبی طور پر عدالت کو دئے جا رہے ہیں۔ یہ ایک اچھی چیز ہے۔

میں جس ضلع میں رہتا ہوں اس ضلع میں درخان آبکاری کے جنگل ہیں اسلئے میں جانا ہونکہ آبکاری سے متعلق کئی خلاف ورزیاں ہوتی ہیں۔ ہزاروں لاکھوں روپیوں کا مال حوری چوری سے مخالف ذرائع آمد و رفت سلا بندی، لاری، موٹر گھوڑا گاڑی وغیرہ سے لے جایا جاتا ہے۔ یہ ذرائع آمد و رفت کرانہ کے ہوتے ہیں اسلئے وہ بھی معین جرم ہوتے ہیں۔ لہذا یہ بل واجبی ہے اور جو امینڈمنٹس کیا جا رہا ہے اس کا یہی مطلب ہے۔

Shri V. D. Deshpande : There is no discussion on the Bill
I believe.....

شریمتی لکشمی بائی (بانسواڑہ)۔ مسٹر اسپیکر۔ آپ ہماری طرف نہیں دیکھتے۔ کیونکہ میں بغیر کرنا چاہتی ہوں اور مجھے موقع نہیں مل رہا ہے۔

مسٹر اسپیکر۔ میں سب کی طرف دیکھا ہوں۔ اب سری عبد الرحمن کو موقع دیا جا رہا ہے۔

سری عبد الرحمن۔ مسٹر اسپیکر سر۔ سررشتہ آبکاری کے خلاف ورزیوں کے مقدمات ۹۵ فیصد بلکہ اس سے زیادہ ناکام ہوتے ہیں۔ یہ میں اپنے تجربہ کی بناء پر کہہ رہا ہوں۔ اگر ان خلاف ورزیوں کے مقدمات کے وجوہ کی حقیقت پر غور کیا جائے تو ان کو روکا جاسکتا ہے۔ اس کے متعلق میں یہ بتلادینا ضروری سمجھتا ہوں کہ جب عدالت سے آبکاری کے مقدمات میں گواہوں کے نام سمن جاتے ہیں تو وہ عدالت میں حاضر ہو کر شہادت دینے سے تامل کرتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ بھی ہے کہ ان گواہوں کو سفر خرچ یا بھتہ نہیں دیا جاتا اور اگر گواہ بادل درخواستہ بھی جائیں تو ان کے سفر خرچ یا بھتہ کی تکمیل ملزمین کرتے ہیں جس کی وجہ سے مقدمہ سناٹا ہو جاتا ہے اور عدالت اس مقدمہ کو بعدم ثبوت خارج کردیتی ہے۔ اس لئے ملزمین سے جو بھتہ دلایا جاتا ہے اس کو ختم کر دیا جائے تو بہتر ہوگا اور سرکار سے گواہوں کے بھتہ کا انتظام کیا جائے۔

دوسرے یہ کہ جو ذریعہ کی جا رہی ہے وہ مال اور ذرائع آمد و رفت (پیل بندی گاڑی گھوڑا اور موٹر وغیرہ) کی ضبطی کے لئے جو پیش کی جا رہی ہے اور یہ صرف اپنے سرشتہ کے نقائص کو چھاننے کے لئے ہے۔ جیسا کہ ایک آنریبل ممبر نے کہا کہ گاڑی کے مالک اپنی بے گناہی اور نیت قانون شہادت سے ثابت کر سکتے ہیں۔ ہاں میں بھی جانتا ہوں کہ نیت عمل سے سے ثابت کی جاسکتی ہے۔ لیکن ایک ایسا شخص جس کو غلط باور کرایا جائے۔ اور شاپ بند شیشیوں میں رکھ کر پناک کو بیچا جائے تو یہ شخص

سمجھے گا کہ اس میں شراب نہیں اس نادان شخص کی سوٹر بھی ہے اور اگر اتفاق سے وہ ایسی بیاک کی ہوئی شراب منتقل کرے ہوئے نکڑا جائے تو وہ شخص جو اپنی سوٹر یا گاڑی دیگا ضبط کر لی جائیگی۔ اور اسکو اپنی بے گناہی ثابت کرنے کے لئے عدالت میں پیش ہونا پڑیگا اور پریسائی میں مبتلا ہونا پڑیگا۔ اور بیگناہی ثابت کرنے کا یہ اسٹیج (Stage) کم از کم حق مہرنے بعد آئیگا۔ کیونکہ ہماری عدالتوں میں کوئی مقدمہ ۶۔ مہرنے یا ایک سال سے پہلے ختم ہونے والا نہیں۔ اسلئے یہ بیل گاڑی یا سوٹر وغیرہ بھی ایک سال تک عدالت میں ضبط رہینگے۔ اسلئے مناسب یہ ہے کہ اس نمائشی و بیکار نرم کولائے کی بجائے خلاف ورزی کے مقدمات کو کم کرنے کی کوئی صورت نکالیں۔ البتہ اسکے بعد ایسا سخت قانون لایا جاسکتا ہے۔ لہذا میں سمجھتا ہوں کہ اس ترمیم سے عوام اور بالخصوص نمک مالکان سواریاں اور مستاجران پر ایک طرح کا ظلم ہوگا۔ انکی پریسائیوں میں اضافہ کے سوا اور کچھ حاصل نہیں ہوگا۔

میں آنریبل منسٹر آبکاری سے پھر درخواست کرنا ہوں کہ اس ترمیم کو واپس لیں اور پہلے ان خلاف ورزیوں کو کم کرنے کی صورت پر غور کریں اور اس پر عمل کریں۔ اسکے بعد اگر ضرورت ہو تو سخت سے سخت قانون لایا جاسکتا ہے۔

శ్రీమతి లక్ష్మీబాయి :

అధ్యక్ష మహాశయా,

ఇప్పుడు మనం చర్చించవలసినది కల్లు, కల్లు తారీల గురించి దొంగకల్లును తారీలపై రీసుకునుచ్చినప్పుడు ఆ తారీలను పట్టుకోకుండా కల్లును జప్తుచేస్తారు. ఇప్పుడు ఈ బిల్లు దొంగకల్లు తెచ్చే తారీలను గాని గుట్టుములను గాని గాడిదలనుగాని జప్తుచేయుటకు ప్రవేశపెట్టబడింది. సాధారణంగా కల్లును పల్లెటూళ్ళనుంచి పట్టణాలకు తోస్తారు. ఈ వచ్చే కల్లంతా దొంగతనంగా చేరుతుంది. పల్లెటూరులో దొంగతనంగా చెట్లకు నెంబర్లులేకుండా కల్లు గిస్తారు. దానిని దొంగతనంగా తారీలపైన పట్టణాలకు తోస్తారు. దాన్ని తై నెస్సులు లేని దుకాణాలలో, గల్లీలలో, గుడిసెల్లో కూర్చోని అమ్ముతారు. దానిని బీదప్రజలు విద్య, జ్ఞానము లేక, చెప్పేవారు లేక సంఘంలో జాగృతిలేక అడవాళ్ళకూడా త్రాగుతారు. వాళ్ళ పిల్లలకుగూడా తాగిస్తారు. ఈ దొంగకల్లు ఎక్కడ పడితే అక్కడ బజారుధరన క్షురకులకు దారుకుతుంది. అనాచోరాలు ఎక్కువగా మన ప్రజల్లో ప్రబలిపోతున్నాయి. వీటిని ఏ విధంగా అరికట్టాలి? ఈవని గవర్నమెంటు ద్వారానే కావాలి. కల్లును పట్టణముల లోపలికి తోస్తే ఎంతైనా అమ్ముడుపోతుంది. ఒక తారీకి ౫౦ రూ. కిరాయ డొంట్లే, దానికి రూ. ౧౦౦ గాని రూ. ౨౦౦ గాని ఇచ్చి తారీమీద తొప్పుకొని పట్టణంలో బిల్లుకు మార్కెటు (Black Market) చేసుకుంటారు. అందుచే తారీకి రూ. ౨౦౦ వండులు అయినా యిచ్చి తోస్తారు. ఖానానులో తారీవానిని పట్టుకొనుటకు అధికారం లేదు. గవర్నమెంటువారు పట్టుకొందురను భయం డొంట్లే, దొంగకల్లు రాదు. దాన్ని ఎక్కడ పడితే అక్కడ తాగడానికి వీలుండదు. అందుచేత మనం అన్నిప్రక్కలా వృద్ధిచేసుకుంటూ రొనాలి. కాని నిషేధాజీవీని ప్రాగీనవానిమిదికి పోకూడదంటున్నాడు.

The House reassembled after recess at Half past Four of the Clock

[Mr. Speaker in the chair]

شری کے - اننت رام راؤ (دیورکنڈہ) - آنریبل منسٹر نے مسودہ قانون نریم بیش کرتے ہوئے ہاؤس سے خواہش کی ہے کہ اس نریم کو منظور کیا جائے۔ اس کو منظور کرنے کے لئے انہوں نے بیس کیا ہے اور اس سلسلہ میں دفعہ نئی گئی ہیں۔ جو جرم کا مرتکب ہوتا ہے اس کو یا ناجائز طور پر شراب پینے والے کو سزا دیا جاسکتی ہے لیکن جس گاڑی میں اس کو لجا یا جاتا ہے اس کو ہمارے نہیں لگایا جاسکتا۔ اس دفعہ کو رفع کرنے کے لئے یہ نریم لائی گئی ہے اور اس کے وجوہات بتائے گئے ہیں۔ واقعی جو جرم کا مرتکب ہوتا ہے اس کو سزا ملنی چاہئے۔ اور مال ضبط کیا جانا چاہئے۔ اور وہ ذرائع حمل و نقل جو اس جرم سے تعلق رکھتے ہیں ان کو ضبط کیا جانا چاہئے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ جو جرم میں شریک نہ ہو اور جس کو جرم سے کوئی تعلق نہ ہو یا اس کو یہ علم نہ ہو کہ اس کی گاڑی میں جو شراب لیجائی جا رہی ہے وہ ناجائز طور پر لائی گئی ہے یا جائز طور پر اور اگر اویس نے لاعلمی میں اپنی سواری کو کرایہ کیلئے باندھا ہو تو کیا ایسی صورت میں یہ گاڑی قابل ضبطی ہوگی؟ جو شخص جرم سے بالکل بے خبر ہو اور جس نے کوئی جرم نہیں کیا ہو تو کیا اس کو سزا دیا جاسکتی؟ میں سمجھتا ہوں کہ اگر ایسا ہو تو یہ نا انصافی ہوگی۔ اور اسی چیز کو رفع کرنے کے لئے ہم کو غور کرنا چاہئے تاکہ کوئی بیگناہ اس کی لیٹ میں نہ آئے۔ دوسری چیز یہ ہے کہ عدالت کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ باضابطہ تحقیقات کر کے گواہوں کے بیانات قلمبند کرنے کے بعد سزا دے۔ لیکن تعلقداروں کو جو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ جرم ثابت ہونے کے پہلے ہی وہ مناسب حکم صادر کر سکتے ہیں تو میں سمجھتا ہوں کہ یہ صریح نا انصافی ہے۔ اور اگر ایسا کیا جائے تو صحیح معنوں میں انصاف نہیں ہو سکیگا۔ کیونکہ تعلقدار انتظامی نقطہ نظر سے جانچنے کے عادی ہوتے ہیں۔ ان چیزوں کو بیان کرتے ہوئے میں ہاؤس سے یہ درخواست کرونگا کہ وہ صحیح نقطہ نظر سے دیکھیں۔ جو شخص جرم میں شریک ہوتا ہے اس کو سزا ضرور دیجانی چاہئے۔ لیکن جو جرم کا حصہ دار نہیں بنتا اور جو شخص لاعلمی سے اپنی گاڑی میں منشی اشیا لجا جاتا ہے اس کی گاڑی کو ضبط کرنا اور ضبط کر کے اس کو ایک عرصہ تک رکھنا نا انصافی ہوگی۔ ان چیزوں پر غور کر کے کوئی دوسرا ایسا بل لایا جاسکتا ہے جس میں ان چیزوں کی وضاحت ہو۔ اس لئے میں یہ کہہونگا کہ یہ بل قابل منظوری نہیں ہے۔

شری ورکاتم گوپال ریڈی (میڑچل) - دفعہ ۳۹ کی جو ترمیم لائی گئی ہے اس کو بڑھنے کے بعد معلوم ہونا ہے کہ اسمیں اختلاف کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ لیکن محض کچھ الفاظ کی آڑ لیکر بعض آنریبل ممبرس نے اختلاف کیا ہے۔ یہ چیز آپ ہم سب کو معلوم ہے کہ قانون میں جو لچک ہوتی ہے اس کو وکلاء کس طرح اپنے موکل کے حق میں استعمال کرتے ہیں اور اسمیں کیسی پیچیدگیاں پیدا کرتے ہیں۔ میں اس کی زیادہ صراحت کرنا نہیں چاہتا۔ اس وجہ سے قانون میں یہ جو ترمیم لائی گئی ہے کہ عام طور پر لاری یا اور کوئی

گاڑی جس سے ایسی منسی اُتیا لائی جاسکتی ہیں ان کو بھی ضبط کر لیا جائے، یہ میں سمجھتا ہوں کہ ضروری ترمیم ہے۔ ہمارے آرٹیکل ممبریں ایک طرف تو ہاؤس میں کہتے ہیں کہ محکمہ آبکاری اور محکمہ جنگلات میں رشوت سانی ہوتی ہے اور اس پر الزامات عاید کرتے ہیں۔ اور دوسری طرف جب ایسی چیزوں کو روکنے کے لئے قانون بنانا جانا ہے تو اوویلا بجایا جانا ہے۔ جب تک اس قسم کا کوئی قانون نہ بنایا جائے ملک کے انتظام اور امن و امان کا قائم رہنا مشکل ہے۔ میں نہیں سمجھتا کہ بھرکیوں وہ اس قانون کی مخالفت کر رہے ہیں۔ ان کے دل سے اچھا جائے کہ وہ کیوں اسکی مخالفت کر رہے ہیں؟۔ اگر وہ وسیع نظر سے کام لیں تو میں سمجھتا ہوں کہ وہ کبھی اسکی مخالفت نہیں کریں گے۔ آپ کو معلوم ہے کہ حیدرآباد میں اطراف و اکناف سے موٹر لاریوں میں ناجائز سیندھی لائی جاتی ہے جو ضبط کر کے ہراج کردی جاتی ہے۔ لیکن پھر دوسرے دن غیر ساجی عناصر اوسی موٹر لاری میں سیندھی لاتے ہیں اور فروخت کرتے ہیں۔ لاریوں وغیرہ کو ضبط نہ کرنے کی وجہ سے ان کے حوصلہ بڑھ جاتے ہیں اور وہ اسی طرح لا لاکر فروخت کرتے ہیں۔ اسلئے اون کی ایسی ذہنیت کو روکنے کے لئے ایسی ترمیم کی جانا ضروری ہے تاکہ ملک کو جو کثیر نقصان ہو رہا ہے وہ نہ ہونے بائے۔ اسلئے یہ ضروری ہے کہ قانون میں کوئی لچک نہ رکھی جانی چاہئے بلکہ صاف الفاظ میں لازمی طور پر ضبط کر لینے کے الفاظ ہونے چاہئیں تاکہ ناویلات کی گنجائش نہ رہے۔ بعض اصحاب کا یہ خیال ہے کہ عدالت میں جانے کے بعد بیگناہوں کی سواریاں بھی ضبط کر لی جائیں گی۔ وہ لوگ جنہوں نے لاعلمی سے ایسا مال لانا اون کی سواریاں بھی ضبط ہو جائیں گی۔ لیکن میں یہ کہہوں گا کہ یہ غلط ہے۔ کیونکہ عدالت میں انصاف کے لئے جو حاکم بیٹھے گا وہ اوسکی نیت دیکھیں گے کہ حقیقت میں اس نے یہ کام نیت مجرمانہ کے تحت کیا ہے یا نہیں اور کافی ثبوت اسکے جرم کو ثابت کرنے کے لئے موجود ہے یا نہیں۔ اسکے بعد وہ انصافاً جو سزا دیا جاسکتی ہے وہ صا در کریگا۔ اور اگر بیگناہ ہے تو اوسکی داد رسی ہوگی۔ ان حالات میں اس قانون ترمیم سے ڈرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ لہذا جو ترمیم لائی گئی ہے وہ بہت بہتر ہے اس سے ملک نقصان سے بچ جائیگا۔ اسلئے میں امید کرتا ہوں کہ وہ بغیر کسی اختلاف کے اس مسودہ قانون ترمیم کو پاس کریں گے۔

شری ویندر پٹیل (انڈ)۔ مسٹر اسپیکر سر۔ میں نہیں سمجھتا تھا کہ اس بل کی مخالفت اپوزیشن سائیڈ سے کی جائیگی۔ اس سے پہلے بھی حیدرآباد سٹی پولیس ایکٹ کے لئے جو امینڈمنٹ لائی گئی تھی اس پر بحث کرتے ہوئے اپوزیشن کے ایک آرٹیکل لیڈر صاحب نے کہا تھا کہ ہماری نیت بالکل صاف ہے اور ہم اپوزیشن کے لئے اپوزیشن نہیں کر رہے ہیں۔ انہوں نے اپنی تقریر میں اسکا تذکرہ کیا تھا کہ آبکاری کا جو بل آنے والا ہے ہم اوسکی پوری پوری تائید کریں گے۔ لیکن اب ان کی تقریر سننے کے بعد معلوم ہوتا ہے کہ وہ اس بل کی مخالفت کر رہے ہیں۔ کرپشن کو روکنے کے لئے یہ جو بل لایا جا رہا ہے اوسکی تائید محض اس وجہ سے نہیں کر رہے ہیں کہ وہ اس جانب سے لایا جا رہا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ وہ کسی بل کو آسانی سے منظور نہیں ہوئے دین گے۔ اپنی وجہ سے وہ ایسے خیالات کا اظہار

کر رہے ہیں اور ایسے اعتراضات کر رہے ہیں۔ ڈسٹرکٹس میں حال یہ ہے کہ آپکاری کے کنٹراکٹس کے پاس لاریاں اور ہنڈیاں ہوتی ہیں اور ان کے ذریعہ سے یہ مال ایک مقام سے دوسرے مقام کو منتقل ہوتا ہے۔ تو جس لاری یا جس ہنڈی میں یہ سراب وغیرہ ناجائز طور پر منتقل ہوتی ہے اسے ضبط نہ کیا جائے اور صرف سراب یا سیندھی ہی ضبط کیجائے تو اون کا کچھ نقصان نہیں ہوتا اور پھر وہ ایسے ہی افعال کرنے لگے ہیں۔ اسلئے اس لاری یا ہنڈی کو بھی ضبط کر لیا جانا ضروری ہو جاتا ہے۔ اسی اصول کے مدنظر اسپنسل سپلائی ایکٹ (Essential Supply Act) میں اسکی گنجائش رکھی گئی ہے کہ جس ہنڈی یا لاری میں اجناس خوردنی ناجائز طور پر منتقل ہوتے ہیں تو اجناس کے ساتھ ساتھ بنائی یا لاری کو بھی ضبط کر لیا جاتا ہے۔ اسلئے اس ناجائز منتقلی کو روکنے اور کرپشن کو دور کرنے کے لئے اس مسودہ قانون نرسیم کا لایا جانا ضروری ہو جاتا ہے۔ ایوزیشن سائیڈ سے ایک طرف نو کرپشن کو دور کرنے کے لئے شدید بحث کج جاتی ہے اور دوسری طرف جب اسکو روکنے کے لئے کوئی قدم اٹھانا جانا ہے اور اوسکے لئے کوئی ضروری امینڈمنٹ لائی جاتی ہے تو اسکی مخالفت کج جاتی ہے۔ آخر ہمارے آنریبل ممبرس جو ایوزیشن سائیڈ کی جانب بیٹھے ہوئے ہیں ان کا کیا مسئلہ ہے میری سمجھ میں نہیں آتا۔ بعض آنریبل ممبرس نے یہ کہا کہ قانون کے موجود ہوتے ہوئے بھی ڈاکے اور چوریاں ہورہی ہیں۔ کیا انکا یہ منشا ہے کہ اسلئے قانون ہی نہ بنایا جائے۔ قانون بنانے کا سوال علیحدہ ہے اور اوسکے امپلی منٹیشن (Implementation) کا سوال علیحدہ ہے۔ قانون میں اگر کسی قسم کا سقم ہے تو اسکو دور کرنا چاہئے۔ امپلی منٹیشن صحیح طریقے پر نہیں ہو رہا ہے تو ایسا طریقہ اختیار کرنا چاہئے کہ جسکی وجہ سے اسکی خرابیاں دور ہوں اور صحیح امپلی منٹیشن ہو سکے۔ آنریبل ممبر آف دی ایوزیشن کا یہ خیال اور یہ استدلال ہے کہ مالکان سواری بیچارے معصوم ہوتے ہیں اور انکو اسکا علم نہیں رہا کہ اسطرح کی منتقلی ناجائز ہے۔ میں یہ عرض کرونگا کہ جتنے کنٹراکٹس ہیں ان میں سے ۷۷ فیصد ایسے ہیں جو اسی بزنس (Business) کیلئے لاریاں اور ہنڈی بیل رکھتے ہیں۔ اس قانون سے پرائیویٹ لاری والے کو نقصان نہیں ہوتا بلکہ ایسے کنٹراکٹر کو ہوتا ہے جو خود لاری والا ہے۔ ہم کو ایسا سبق سکھانا ضروری ہے جس سے اس کو احساس ہو۔ معمولی سا نقصان ہوتا احساس نہیں ہوا کرتا۔ اگر لاری ضبط کریں تو کافی نقصان ہوگا۔ ایک آدھ مرتبہ پکڑے جائیں اور کچھ تھوڑا سا جرمانہ دینا پڑے تو احساس نہیں ہوگا۔ اور اگر ایسا ہو کہ کوئی پرائیویٹ لاری کا مالک کرایہ پر آیا ہو اور ایسی صورت میں پکڑا جائے اور اسکی لاری ضبط ہو جائے تو ظاہر ہے کہ کرایہ کی لاری والا اس کنٹراکٹر سے جس کے کرایہ پر وہ آیا ہے ضرور نقصان اور ہرجانہ طلب کرے گا اور وصول کریگا۔ اسطرح اسکے نقصان کی تلافی ہو جائیگی۔ یہ کہنا کہ ہنڈی والا یا لاری والا معصوم ہوتا ہے یہ قرین قیاس نہیں ہے۔ اسلئے کہ اگر نقصان ہو بھی تو کنٹراکٹر کا ہوتا ہے۔ اور اگر کرائے کی آس کے مارے وہ ایسا کر رہا ہے تو اس سے ایک آدھ ہنڈی والے یا لاری والے کو نقصان پہنچے گا۔ اسکا نتیجہ یہ ہوگا کہ پھر آئندہ کوئی ایسی جرات نہیں کریگا۔ لیکن اس کے معنی یہ نہیں

ہوسکتے کہ ان جھوٹی جیھوئی بایوں کو دیکھنے ہوئے کوئی بل ہی نہ لایا جائے۔ اسلئے میں اپوزیشن سائیڈ کے آنریبل ممبرس سے اپیل کرونگا کہ وہ اس بل کے متعلق اختلاف نہ کریں۔

شری جی۔ راجہ رام۔ مسٹر اسپیکر سر۔ آنریبل وزیر آبکاری نے ہاؤس کے سامنے اس بل کے مقاصد کا جو ذکر کیا ہے مجھے اس بل کے مقاصد اور نیت ترکوئی شبہ نہیں ہے، میں ماننا ہوں۔ کہا گیا کہ الیکل ٹرانسپورٹ (Illegal Transport) کو روکنے کیلئے موجودہ چارہ جوئی کافی نہیں ہے اسلئے اسمیں مزید سخت قسم کے اقدام کی ضرورت ہوئی۔ لیکن جو بل ہمارے سامنے لایا گیا ہے اسکو بڑھنے کے بعد میں نے یہ محسوس کیا کہ گورنمنٹ اور آنریبل وزیر آبکاری جن مقاصد کو حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ اس بل سے حاصل نہیں ہوسکتے۔ کیونکہ اسکے ساتھ اسکا امکان ہے جیسا کہ اس سے قبل ایک آنریبل ممبر نے کہا کہ بسا اوقات کئی موقعوں پر اسکا اثر ان لوگوں پر بیگناہ جو کسی نہ کسی طرح اس جرم میں شامل نہیں ہیں۔ مثال کے طور پر ہم دیکھتے ہیں کہ لاریز بہت کم کسی کی ملکیت میں ہوتے ہیں۔ روزگار کائے کیلئے یا کچھ آمدنی پیدا کرنے کیلئے دو چار غریب لوگ ملکر ایک آدھ لاری خرید کر کرایہ پر چلائے ہیں۔ کبھی کبھی یہ ہوتا ہے کہ لاری کسی خاندان مشترکہ کی ملکیت بھی ہوتی ہے۔ سزا دینے کا ہارا جو مقصد ہونا چاہئے وہ اس حد تک ہونا چاہئے کہ راست جرم کا ارتکاب کرنے والے کی ملکیت پر اسکا اثر بڑے۔ مثال کے طور پر میں کہوں گا کہ جیسا کہ ایک رپوش آدمی کی حد تک حکومت قانوناً اس رپوش آدمی کی جائداد کو ضبط کرسکتی ہے لیکن اگر کسی رپوش آدمی کا تعلق خاندان مشترکہ سے ہو تو خاندان مشترکہ کی جائداد ضبط نہیں کیجاسکیگی اور اگر کیجائے تو ناانصافی ہوگی۔ اسی طرح میں کہوں گا کہ سزا صرف اس شخص کی حد تک محدود ہونی چاہئے جس نے جرم کا ارتکاب کیا ہے اور جرم کے تعلق سے اگر اسکا کوئی اثر جائداد پر پڑنا ضروری ہوں صرف اسکی ذاتی جائداد اور ذاتی ملکیت پر پڑنا چاہئے۔ جسکا تعلق اس ارتکاب جرم سے نہ ہو اسکو سزا دینا میں سمجھتا ہوں کہ انصاف کے خلاف ہوگا۔ مجھے حکومت کے مقاصد پر شبہ نہیں ہے لیکن جس چیز کو حاصل کرنے کیلئے یہ اقدام کیا گیا ہے وہ مقصد اس سے حاصل نہیں ہوسکتا۔ قانون کو کچھ اس طرح بنایا گیا ہے کہ اس سے کئی معصوم لوگوں کو نقصان ہوسکتا ہے۔

اس لئے میں آنریبل وزیر آبکاری سے درخواست کرونگا کہ اس بل کو ایک سلکٹ کمیٹی کے سپرد کریں جس میں مختلف قسم کے خیالات کا اظہار ہوگا اور اس میں جو خامیاں نظر آئیں گی ان کو دور کیا جاسکیگا اور ان تمام امور پر غور کر کے اس قانون کو واضح اور غیر مبہم بنایا جاسکیگا تاکہ جو چیز حاصل کرنا مقصود ہے وہ حاصل ہوسکے۔ ورنہ معصوم لوگ اسکی زد میں آجائیں گے۔ میں امید کرتا ہوں کہ آنریبل وزیر آبکاری ان چیزوں کا لحاظ رکھتے ہوئے میرے اس سیشن (Suggestion) کو منظور کریں گے اور اس بل کو سلکٹ کمیٹی کے سپرد کریں گے۔ اس سلکٹ کمیٹی کے ارکان کوئی ہونگے، آنریبل وزیر آبکاری انہیں نامزد کرسکتے ہیں۔ سلکٹ کمیٹی میں تین اراکے خیال کے بعد

اس بل کو ہاؤس کے سامنے لانا جائے نو بلا کسی بحث کے اسکو منظور کیا جاسکا ہے ۔ ایک آنریبل ممبر نے کہا تھا کہ انوزسین کی طرف سے انوزسین کی خاطر سے اختلاف کیا جانا ہے ۔ میں انکے اس خیال کی حد تک یہ کہنا چاہتا ہوں کہ ایسا نہیں ہے ۔ گورنمنٹ کی طرف سے جو بھی اچھے اقدامات عوام کی فلاح و بہبود کھلے ہونگے ہم اس میں ایک قدم آگے ہی رہینگے اور اسکی تائید میں ہم کبھی بیچھے نہیں ہٹینگے ۔ لیکن اگر اسمیں قانونی کمزوریاں ہوں اور عوام کو اس سے نقصان ہونے کا اندیشہ ہو تو ہم اس کی تائید نہیں کریں گے ۔ میں امید کرتا ہوں کہ اس نقطہ نظر کو دھیان میں رکھتے ہوئے آنریبل وزیر آبکاری میں اس سببسن کو قبول فرمائینگے کہ یہ بل سلکٹ کمیٹی کے سپرد کیا جائے ۔

శ్రీ యస్. యశ్. శాస్త్రి) -

అధ్యక్ష మహాశయా,

ఈ బిల్లుపైన ఇంతవరకు ఇక్కడ తర్జన భర్జనలు జరుగుతూంటే మద్రాసు, బొంబాయి వగైరా రాష్ట్రాలలో కల్లు, సారా మొదలైనవాటిని నిషేధించి దానిని దూరము చేస్తున్నారు మద్యమును గురించి మద్రాసు స్పెష్టము ప్రకారం దూర దూరంగా దుకాణాలు పెట్టి ఆప్రకారము అమలు జరుపవలసియుండగా తారీలమీద మద్యాన్ని ట్రాన్సుపోర్టు చేయడానికి నిషేధం పెడుతున్నారని ఒక ఆక్షేపణ తేస్తున్నాడు. ఇక్కడకు షుమారుగా నిజామాబాదు, కరీంనగరు జిల్లాలనుంచి తారీల మీద కల్లు ట్రాన్సుపోర్టు (Transport) అవుతుంది. అవిధంగా ఇక్కడికి రావడంవల్ల, ఇక్కడ తోనివస్తువు పూర్తిగా సప్లయ (Supply) అవుతోంది. అందుచే ఇది దొరకనివారికి కూడా తారీలమీద, బళ్ళమీద తేవ్వే కంపల్సరీ (Compulsory)గా "ఇదిత్రాగండి నాయనా" అని చెప్పుతున్నారు. దీనిని ఆలోచించి ఖానుసా కారవాలు చేయవలసి డొంటుంది. అందుకోసం గెరవనీయులైన మంత్రిగారు ఏదైతే ఖానుసా పెట్టి ప్లాన్ చేయాలని అడుగుతున్నారో మనమంతా ఏకీభవించి దానిని వ్యతిరేకించకుండగా ప్లాన్ చేయాలని కోరుతున్నాను. రెండవవిషయం ఏమంటే మనము త్రాగుడును అరీకట్టుటకు ప్రయత్నము చేశాము, చేస్తున్నాము, ముందుకూడా చేయబోతున్నాము, దీనిని పూర్తిగా అరీకట్టుటకు మనం ఇప్పటినుంచి సాధనలు చేయాలి. దానిని అందుబాటులో తీసుకుండా దూరంచేస్తే ప్రజలు దానిని గురించి మానుకోవలసి వస్తుంది. ఈ విషయాలన్నీ ఆలోచించి ఏదైతే ఇక్కడ బిల్లును ప్రవేశ పెట్టారో దానిని ఎదిరించడం పెట్టుకోకుండా దాని మంచిచెడ్డల మీరు, మేము అందరం అదే ఎంతవరకు ప్రజలకు ఉపయోగమో ఆలోచించి చేస్తే బాగుంటుంది.

రెండవది ఆబ్కారీలోకూడా ఎంతో లంచగొండితనం జరుగుతున్నదని మీరుగాని మేము గాని (ఇక్కడనుంచిగాని, అక్కడనుంచిగాని) ఎన్నో విమర్శలు చేశాము. ఆ విమర్శలు చేస్తూ దానిని అరీకట్టి సరియైన క్రోవకు టీసుకరావాలంటే ఆ మార్గాన్ని మనము తప్పి పోకూడదు. అప్పుడు మనం చేసిన విమర్శకు మంచిచేయ కలుగుతాము. ఆ మార్గాన్నేవలన ఆలోచించి ఇప్పుడు బిల్లు ప్రవేశపెడితే ఆ విమర్శనల మరచిపోయి కేవలం వ్యతిరేక దృష్టిలో మాట్లాడితే ఏమీ ఉపయోగం లేదు. అంతేగాక చేయదలచుకొన్నది మరచి పోతాము. కాబట్టి ఏదైతే ఆబ్కారీమీద మీరు విరుద్ధపక్షముగా మాట్లాడుతున్నారో దానిని ఉపసంహరించుకొని ఈ బిల్లును ఏకగ్రీవంగా ఆమోదిస్తారని కోరుతున్నాను.

(Point of Information, Sir) راجہ رام - پائینٹ آف انفرمیشن سر (ابھی میں نے جو سببشن دیا ہے اس کے متعلق آنریبل ممبر آپکاری کا خیال معلوم ہو جانا نو بہتر ہونا ۔

مسٹر اسپیکر - سیکنڈ ریڈنگ کے سلسلے میں معلوم ہو جائیگا ۔ اس سلسلے میں

رول (۸۶) نہ ہے :- (۱) After a Bill has been read for the first time the member in charge may make one of the following motions in regard to the Bill namely :—

(a) that it be read a second time either at once or on some future day to be then stated ; or

(b) that it be referred to a select committee composed of such members of the Assembly, and with instructions to report before such date, as may be specified in the motion ; or

(c)

(d) that it be circulated for the purpose of eliciting opinion thereon within such period as may be specified in the motion.

(2) Any member may make a motion as aforesaid by way of amendment.

یہ اسٹیج فیسٹ ریڈنگ کے بعد کا ہے ۔

شریمتی شاہجہاں بیگم - مسٹراسپیکر سر - آج پہلی مرتبہ یہ سنیے میں آ رہا ہے کہ چوری کرنے والے کا ساتھی معصوم ہوتا ہے ۔ ہم نہ دیکھتے آئے ہیں کہ جتنے لاری اونس (Lorry-owners) ہوتے ہیں وہ بہت ہی ہوشیار ہوتے ہیں ۔ وہ معلوم کر لیتے ہیں کہ انکی گاڑی میں جو مال لیجا یا جا رہا ہے وہ چوری کا ہے یا ساؤ کا ۔ البتہ بیل بندی والے خواہ وہ شہر میں رہیں نا گاؤں میں ممکن ہے انہیں دھوکا ہو جائے ۔ لیکن لاری والے اتنے معصوم نہیں ہوتے ۔ پورا ہاؤس یہ تو کہتا ہے کہ بلاک مارکننگ (Black marketting) کو بند کیا جائے ، رشوت کو بند کیا جائے کرپشن (Corruption) کو بند کیا جائے ۔ لیکن مجھے تعجب ہوتا ہے کہ جب حکومت اس کے لئے اقدام کرتی ہے تو اسکی مخالفت کی جا رہی ہے ۔ یہ غلطی کرنے والے کوئی بچے تو ہیں نہیں کہ ان سے کہا جائے کہ لڈو لیلو ، بابا کوگالی مت دو ، پیڑا لے لو اور اپنا سبق پڑھ لو ۔ بڑے لوگ ظاہر ہے ایسی چھوٹی موٹی سزاؤں سے ماننے والے نہیں ۔ خود مبرا تجربہ ہے ۔ میونسپل لاز (Municipal Laws) کی تحقیقات کے سلسلے میں میں ایک دوکان پر گئی ۔ معلوم ہوا کہ اسکے پاس لائسنس نہیں ۔ جب میں نے اسکی اطلاع دی تو اس کا چالان ہوا ۔ اور چالان کے بعد دیرہ روپیہ جرمانہ ہوا ۔

اس طرح اسے اگر مہینے میں دس مرتبہ جرمانہ ہو بھی جائے تو اس کے ۱۵ روپیے خرچ ہونگے۔ یہ سدرہ روپے ماہانہ اسے نہیں ہیں جو اس کی خلاف ورزی کی مناسب سزا سمجھنے جائیں۔ ظاہر ہے لاری والے معلوم رکھ کر ہی ناجائز سراب لٹائیں گے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ کافی سراب جوہی سے ہمارے سپر میں آ رہے۔ یہ سراب زہر ملا ہوا ہونے کی وجہ سے نقصان دہ بھی ہوں گے اور عوام کو کافی نقصان ہوا ہے۔ یہ لوگ جوہی کرتے کرتے اپنے عادی ہو گئے ہیں کہ زہر دینے کی بھی وہ بروا نہیں کرتے۔ یہ بہت بری بات ہے۔ جس سے انک انریبل ممبر نے کہا کہ رشوت اگر کوئی بڑا آدمی لے تو وہ نذرانہ ہے اور اگر لڈر لیتا ہے تو چندہ کہلاتا ہے۔ یہ بھی اسی قسم کی جوہی ہے۔ اس کی سزا ہون چاہئے۔ اگر کسی چار بھائیوں کی ایک لاری ہو اور یہ خلاف ورزی میں ضبط ہو جائے تو یہ لازمی نہیں کہ پورا خاندان برہنہ ہو جائے۔ ہمارا مقصد برہنہ کرنا نہیں ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ جوہی بند کریں۔ اگر کوئی سرپرست خاندان جوہی اور اس کی وجہ سے ملک کو تکلیف ہوئی ہو اور اس کے قصور کی وجہ سے اس کا خاندان تکلیف میں آجائے تو یہ کوئی بری بات نہ ہوگی۔ اس خاندان کو تکلیف سے بچانے کے لئے اگر ہم جوہیوں کو رائج رکھیں تو اس سے ملک کا کسمندر نقصان ہوگا۔ اگر ہم قانون بنائیں اور اس اسٹینٹ کی منظوری دیدیں تو ظاہر ہے لاری والے نا بندی والے اپنی سواری کالوں کو کبھی ناجائز استعمال کے لئے نہیں دینگے۔ وہ خود گھبراہٹیں کہیں ان کی گاڑی ضبط نہ ہو جائے۔ میرے خیال میں اس بری چیز کو روکنے کے لئے زیادہ سے زیادہ سخت قانون آنا چاہئے۔ ہمارا ملک ابھی ابھی آزاد ہوا ہے۔ لوگوں کو اپنے حقوق کے ساتھ دوسروں کے حقوق کا بھی احساس ہونا چاہئے۔ جن لوگوں کو اس کا احساس نہیں ہے ان کی اصلاح کی جانی چاہئے اور ظاہر ہے کہ کام لڈو یا بیڑے کھلا کر اور ہسلا کر نہیں ہو سکتا۔ اس کے لئے تو سخت ڈنڈے کی ضرورت ہے۔ منسٹر صاحب نے اسی غرض سے مسودہ قانون ترمیم پیش کیا ہے مجھے یقین ہے کہ ہاؤس اس پر توجہ دیکر ضرور منظور کریگا۔ یہ ہمارے آنے والی نسلوں کے لئے بھی فائدہ مند چیز ہے۔ اتنا کہنے ہوئے ہیں اپنی تقریر ختم کرتی ہوں۔

శ్రీ కె. యల్. నరసింహారావు—

స్పీకరు మహాశయ,

ఈ బిల్లు దొంగతనంగా మరియు పదార్థములను ఒకచోటినుంచి మరొకచోటికి చేరపేయడానికి ఉపయోగపడు రవాణాయంత్రాలు ఏపైకే యున్నాయో, వాటిని జప్తుచేయటం కొరకు గాను అనలు చట్టంతో సవరణ చేర్చటంకొరకు తేబడింది. ఆ కారణంగా ఎడ్లమీదగాని, బండ్లమీదగాని తారీలమీద గాని మరేదానిమీదగాని ఒక చోటినుండి మరొకచోటికి జేరపేయబడుతున్న యెడల వాటిని జప్తుచేసే సమస్య ఇప్పుడు వచ్చింది. ఇది ప్రజలకు నష్టదాయకమని ప్రతిపక్షము వారు అంటున్నారు. “చట్టవిరుద్ధముగా మరియు పదార్థము వాడుకను ప్రోత్సహించడానికి మీరు దీన్ని వ్యతిరేకిస్తున్నారని” ప్రభుత్వపక్షంవారు వాదిస్తున్నారు. కాని

ప్రతిపక్షము తరపున నేను స్పష్టపరచేదేముంటే దొంగతనంగాగాని దొరతనంగాగాని మత్తు పదార్థములను వాడటం వ్యతిరేకించే వారిలో మొట్టమొదటివారము సేమేననీది తెలుసుకొని విమర్శించడం జాగ్రత్తంటుంది మేము ఏఏధంగాను మత్తు పదార్థముల వాడుకను ప్రోత్సహించ వారము కాము. అందరను దేశాన్ని సాంఘికంగా అభివృద్ధి పరచుటకు పోరాడాయి. ప్రభుత్వ మ్మనీకి చెందిన కొందరు మేము ధుజ్జాల ధుజ్జాల కలిపి ప్రజలకు సప్తముచేసే పద్ధతులను నాశనము చేయడానికి పోరాడెము. మాకు ఎడ్మనాడ్మమీదగాని, తారీఖ్వాల్మమీదగాని ప్రత్యే కంగా జాలితేదు కాని అధికార పక్షంవారు తారీఖ్వాల్మమీద శక్తుల్మతో వాళ్ళు బద్ధమౌలని అంటున్నారు. అనునది వారి వాదనతో స్పష్ట పడుతుంది. గాని ఒకరు చేసిన సేదము ఎంత వరకు దీగ జ్జాలోందంటే మొత్తము అతని సమిష్టి కుటుంబము సఫర్(Suffer) కావడం జరుగుతోంది. ఎవరైతే సేదము చేశారో వారిని శిక్షించడము న్యాయముగాని వానికి సంబం ధించిన ప్రతి వారిని శిక్షించడము న్యాయముని ఏ కానూనులో వ్రాసివుందో నేను చూడలేదు ఒక ప్రక్కన వారో ఒప్పుకుంటున్నారు. దొంగతనం—అంతగొండి రూపంలో డొండనీయండి ఇతర రూపములలో డొండనీయండి. దానిని నిర్మూలించవలసిన అవసరం మన సెల్మిమీద డొండని అంటున్నారు.

ఈ శాఖ మంత్రిగారి జన్మకున్నారు. మనకు పెద్ద ఎత్తున ఆదాయము తెచ్చిపెట్టేది ఈ శాఖనేని, దీనిలో లంచగండితనంకూడా అది దామాషా అనగా చాలా ఎక్కువగా ఉండడం తప్పనిసరి కావున విమర్శించబడిన ఆవరణ ఏమీలేదని వారు చెప్పడం జరిగింది అయితే మనం ఒక ఖానానును తీసుకుపోయి, లంచగండితనం జీర్ణించుకుపోయిన అధికారులకు వప్ప జేబుతున్నాము. ఏదైనా సరే దోచాన్ని అభివృద్ధిపరుస్తుందంటే నాకేమీ అభ్యంతరంలేదు గాని వాళ్ళు దానిద్వారా ప్రజలను దోచుకుంటారు. ఇది తేకుడానే ఇంతకుముందే వారు ఎన్నో ద్రోహాల చేస్తున్నారు. అటువంటిప్పుడు మళ్ళీ ఇంకా కానానును వాళ్ళ చేతుల్లో పెట్టి “అబ్బాయీ, ఇదీవరకు ఏదీలే సహించిచుకొన్నాడీ ఉన్నదో అదీ మీ ఛాన్సీ జీవితాన్ని బాగు చేసుకునేందుకు చాలకపోతే దీని ద్వారా ఇంకా ఆర్జించండి” అని చెబుతూవున్నాము అన్న మాట.

మద్రాసులో, బొంబాయిలో, మరేకొన్ని రాష్ట్రములలో మద్యపాన నిషేధం అమలుజరిగింది ఆ తరువాత ఆక్రమ జరుగుతున్న పాకాబాలు ప్రతికలలో రెగ్యులర్ (Regular)గా చూస్తూనే ఉన్నాము. నిషేధం కాగితాలమీద జరిగింది. గాని అక్కడ త్రాగేవారికి అడ్డు రావడంలేదు దానివల్ల ప్రాహేళివన్ అఫీసర్ల (Prohibition officers)జేబులు నింపుకోవడము జరుగుతోంది అనాదిగా మన సమాజంలో జీర్ణించుకుపోయిన ఈ త్రాగడము ప్రబోధము ద్వారా దూరము చేయ కుండావలదు ద్వారా మాన్య ప్రయత్నాలివ్వియుతలే తేజంలో మంచిని తీసుకురాకపోగా చెడ్డతనాన్ని మార్తేమి ఎక్కువ చేసినవార్యులువుతాము. అందుచే ప్రజలలో ఈ మద్యపాన నిషేధ ప్రబోధాన్ని వినిగిగా చేయబడిన బాధ్యత ముంహూల వుంది. అది తేకుండా ఒక్కసారిగా ఇలాంటి చట్టాలను తెచ్చి ప్రజలను దోచుకుంటున్నారే జీర్ణించుకుపోయిన అభివృద్ధులకు ఇంకా ప్రజలను దోచుకొన మనే బుచ్చిచ్చేదం సజాతకోమి. అలాంటి ప్రజలకు తోటికి గుడ్డను తట్టాడుతూంటే ఇంకా వాళ్ళను జుట్టలోకి తీసుకోవాలన్నామని ప్రజలకు చెప్పడం గ్రేవూల్స్ నిర్ణయ ప్రజలలో తిరుగుతూ వారు

اب ایک چیز کی طرف میں آنریبل وزیر آبکاری کی توجہ مبذول کرانا چاہا ہوں۔ جب کورٹ میں الیسیٹ لیکر (Illicit Liquor) کا کس جائیگا نو عدالت وہ دیکھگی کہ وہ الیسیٹ لیکر ہے یا نہیں۔ اگر الیسیٹ لیکر ہے نو عدالت سزا دے گی اور بنڈی نا گاڑی جو بھی ہو ضبط کر لیگی۔ لیکن اسکے بعد ضمن ۳ میں جو الفاظ استعمال کئے گئے ہیں وہ غور طلب ہیں۔ آنریبل وزیر آبکاری اس پر غور فرمائیں تو مناسب ہے۔

آئی. مانیکچند پھادے :- جو بیل لایا گیا ہے، وہ الیسیٹ لیکر (Illicit liquor) کی متکلی کے بارے میں ہے۔ جو شخص جرم میں ہمیداد کر رہا ہے اوسکو جرممانا نہ کرنے یا اوسکا مال جنت نہ کرنے کے لیے جو پریسیپٹس ہمارے سامنے رکھے جا رہے ہیں وہ گالت ہیں۔ کیونکہ ایک بڈیوالا یا موٹر والی اگر الیسیٹ لیکر کو متکلی کرنے میں مدد دے رہا ہے تو یہ قانون سہی مانا جائیگا اور اسی لیہا ج سے جو سزا ہوگی وہ سہی ہوگی۔

اپوزیشن کی جانید سے اسی بارے میں دوسرا اوجر یہ ہے کہ لیکر (liquor) کے جو متکلیات ہوتے ہیں وہ مامول کلکٹس ہی کرتے ہیں۔ اور اگر یہ تہ ہو جائے کہ جرم ہوا ہے تو ابدال میں رہنا کیے جاتے ہیں۔ اسی تہ کلکٹس کا جو سٹان ہے وہ پہلا ہے اور کلکٹس ہی ابدال میں متکلی دایر کرنے کا حکم دے تے ہیں۔ اسی لیے اسی بارے میں کوئی گالت فہمی نہی ہونی چاہیے کیونکہ ابدال کی ماملا کلکٹس کے پاس ہوتا ہے، اور فیسلا ابدال میں ہوتا ہے۔ اسی لیے اسی بیل میں جس تہ تک ترمی کی گئی ہے وہ سہی ہے۔

شری رنگ رائو دشمکھ (گنگا کھڑ) :- مسٹر اسکر، سر - ضمن (۳) کے تعلق سے یہ کہا گیا ہے کہ کلکٹر کو اس اختیار دینا ٹھیک ہے۔ اسکے متعلق میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ قانون کی جملہ دفعات کو دیکھنے کے بعد یہ معلوم ہوتا ہے کہ کلکٹر کے پاس کئی طریقوں سے مال ضبط ہو کر آتا ہے۔ وہ مثل دبکھر معلوم کرتے ہیں کہ موٹر والا بے گناہ ہے یا نہیں۔ اور یہ کہ مقدمہ میں جرم کن لوگوں پر ثابت ہے۔ کیونکہ کلکٹر کو یہ اختیار دیا گیا ہے۔ لیکن ضبطی مال کے متعلق حکم تو ناظم عدالت ہی دیا گیا۔ البتہ ایسی تمام صورتوں میں جہاں کلکٹر کو تصفیہ کرنا ضروری ہے وہاں کلکٹر تصفیہ کرتے ہیں۔ لیکن ضمن ۳ میں کلکٹر کو ضبطی کا اختیار نہیں دیا گیا ہے۔ جب تک عدالت تصفیہ کے بعد کسی عہدہ دار کو ضبطی کا صراحتاً حکم نہیں دیتی، مال ضبط نہیں ہو سکتا۔

شری رنگ رائو :- جب تک کسی قانون کے ذریعہ ان کو ضبط کرنے کا اختیار نہ دیا جائے وہ ضبط نہیں کر سکتا۔ اس واسطے ضمن (۳) کا رہنا لازمی ہے۔ اسکے ساتھ ساتھ میں یہ عرض کرونگا کہ ضمن (۳) پہلے ہی سے ہے اور رہیگا۔ اگر چیکہ انیا متسی شراب یا افیون وغیرہ جو ناجائز طور پر لائی جارہی ہیں انکو ضبط کرنے کے احکام ہیں لیکن جس باریداری کے ذریعہ وہ لائی جارہی ہیں انکے ضبط کرنے کے احکام نہیں ہیں اسلئے موٹر یا بنڈی وغیرہ جس میں وہ ناجائز طور پر لائے جارہے ہیں انکو ضبط

کرنے کے الفاظ کا اضافہ دفعہ میں کیا گیا۔ دفعہ ۳۹ میں پڑھکر سنا ہوں وہ یہ ہے۔
 ”جب کوئی جرم متذکرہ قانون ہذا ثابت ہو تو وہ سراب یا منشی سٹے یا گلمپوہ اور
 بھٹی اور آلات ظروف جو اس جرم سے تعلق رکھتے ہوں ضبط کر لئے جائیں گے،، البتہ اس
 میں باربرداری کے الفاظ نہیں تھے جبکہ اس دفعہ میں اضافہ کیا گیا۔ ضمن (۲) جسکے
 متعلق اعتراض اور سپہہ کا اظہار کیا جا رہا ہے وہ یہ ہے۔

”اگر کوئی سٹے متذکرہ ضمن (۱) دستیاب ہو لیکن اسکے متعلق کسی جرم کا
 ارتکاب ثابت نہ ہو تو اسکے متعلق تعقلدار حکم مناسب صادر کرسکے گا۔،، نو وہ اس امر
 کے متعلق ہے کہ سٹے مذکور فابض کو وادس کرنا چاہئے یا مالک کو واپس کرنا چاہئے۔
 نہ ضمن پہلے سے ہی ہے اور وہ اسوقت بحث میں نہیں لائی جاسکتی۔ صرف ضمن (۱) میں
 موثر، لاری یا ہنڈی وغیرہ جس میں شراب یا سیندھی لائی جائے ان کو ضبط کر لینے کے
 الفاظ کا اضافہ کیا جا رہا ہے۔ اگر اس دفعہ کو بدل کر دوسرا دفعہ قائم کرنا مقصود
 ہوتا تو اسوقت اس بر الگ طریقہ سے غور کیا جاتا جسکا یہاں کوئی موقع نہیں۔ دوسری
 چیز یہ ہے کہ یہ خیال ظاہر کیا جا رہا ہے کہ اگر یہ قانون منظور ہو جائے تو رسونسنائی
 بڑھ جائیگی اور یہ خیال ہمارے آئریبل ممبروں نے ظاہر کیا ہے۔ میں ان سے خواہش
 کروں گا کہ وہ انئے منشاء کو واضح کریں۔ پہلے جب میں نے ڈیمانڈ پیش کیا تھا تو
 اسوقت کٹ مونسٹس پیش کرتے ہوئے رشوت ستانی کے متعلق بہت کچھ کہا گیا کہ اسکا
 انسداد کیا جائے۔ اسوقت میں نے کہا تھا کہ بہت کچھ انسداد ہو رہا ہے۔ اور یہ بنی
 کہا گیا کہ یہاں کے گیارہ لاکھ کلالوں کی بھلائی کے لئے کچھ سونجا نہیں جا رہا ہے۔
 لیکن جب ہم اسکے متعلق کوئی اسکیم لاتے ہیں تو اوسکی مخالفت کیجاتی ہے۔ میں نہیں
 سمجھتا کہ ایسا کرنے سے اون کا منشاء کیا ہے؟ میں نے جب ڈیمانڈ پیش کیا تھا۔
 اسوقت جتنی تقریریں ہوئیں ان سب میں رشوت ستانی کے انسداد کا مطالبہ کیا گیا تھا اور
 کوئی تقریر اس سے خالی نہیں تھی۔ اسکے انسداد کے لئے اور تدابیر کے منجملہ اس
 لیجسلیچر کے ذریعہ ہم یہاں بہ نرمی لارہے ہیں۔ میں آئریبل اسپیکر کو بھی یاد
 دلانا چاہتا ہوں کہ ان کے پاس بھی اس قسم کا لیٹر آیا تھا۔ حیدرآباد میں کئی لوگوں
 کے پاس سے لیٹرس آئے ہیں۔

شری وی۔ ڈی۔ ڈیشپانڈے۔ یہاں اسپیکر کا ذکر نہیں کیا جاسکتا۔

شری رنگا ریڈی۔ غرض بہت سے لوگوں کی طرف سے ہمارے پاس شکایتیں
 آئی تھیں کہ حیدرآباد کے مختلف مقامات پر خانگی گھروں میں ناجائز سیندھی فروخت
 ہو رہی ہے اسکا انسداد کیا جائے۔ چنانچہ گورنمنٹ نے کافی جد و جہد کر کے پولیس کی
 مدد سے ان لاریوں وغیرہ کو جن میں سیندھی اور شراب لائی گئی گرفتار کیا۔ لیکن میں نے
 دیکھا کہ جب ہم کسی لاری والے کو گرفتار کرتے ہیں تو وہ اس سے نہیں ڈرتا بلکہ پھر دوسرے
 دن کسی دوسرے شخص سے بجائے ایک سو روپیہ کے دوسو روپیے لیکر سیندھی ناجائز طور پر لاتا
 ہے تو آئریبل ممبرس نے جس رشوت ستانی اور کرپشن کے متعلق شدومد سے اعتراضات کئے تھے وہ

آخر کیسے دور کئے جاسکتے ہیں ؟ اور انکا انسداد کیسے ہوسکتا ہے ؟ دوسری چیز یہ بھی کہی جا رہی ہے کہ اس قسم کے قانون لانے سے عہدہ داروں کو اور زیادہ رسوت سانی کا موقع ملے گا۔ میں اس سلسلہ میں مثلاً کہوں گا کہ قتل کے مقدمہ میں قاتل کو بھانسی کی سزا دی جاتی ہے۔ اب اگر یہ کہا جائے کہ بھانسی سے بچنے کے لئے قاتل عہدہ داروں پر رشوت دے گا، اسلئے یہ قانون نہ بنایا جائے تو یہ ایک غلط بات ہوگی۔ محض اس سبب پر کہ اس قانون سے عہدہ داروں کو رشوت کا موقع ملے گا قانون بنانے کی مخالفت کرنا درس نہ ہوگا۔ یہ بات بھی کہی گئی ہے کہ جتنے زیادہ قانون بنائے جاتے ہیں اتنی ہی زیادہ اجوریاں ہوتی ہیں۔ تو میں کہوں گا کہ اسکے دوسرے معنی لئے جارہے ہیں۔ کیونکہ اگر ایسا ہو تو تمام قوانین کو منسوخ کر دینا پڑے گا۔ غرض یہ کہ ایسی بدعنوانیوں کو روکنے کے لئے یہ مسودہ قانون درہم وضع کیا گیا ہے۔ رہا یہ کہ جرائم بہر حال ہوتے ہیں تو وہ ہوتے رہیں گے اور انکا انسداد بھی ہوتا رہے گا ایک اعتراض یہ بھی کیا گیا ہے کہ گواہوں کو خوراک نہ دینے کی وجہ سے مقدمات ثابت نہیں ہوتے۔ میں سمجھتا ہوں کہ معلومات صحیح نہ ہونے کی وجہ سے یہ اعتراض کیا گیا ہے۔ آپ کو معلوم ہونا چاہئے کہ آبکاری کے قوانین کی خلاف ورزیوں کے جتنے مقدمات ثابت ہوتے ہیں شائد تعزیری جرائم کے جی نتنے مقدمات ثابت نہ ہوتے ہوں۔ آبکاری کے ہزاروں مقدمات ثابت ہو رہے ہیں۔ اور ہزاروں مجرمین کو سزا بھی ہو رہی ہے۔ یہ کہنا کہ گواہوں کو خرچہ خوراک نہ دینے کی وجہ سے مقدمات ثابت نہیں ہو رہے ہیں، صحیح نہیں ہے۔ اسلئے اس قانون میں ترسم کو منظور کرنے یا نہ کرنے سے اس بحث کا کسی قسم کا تعلق نہیں۔ ایک اعتراض یہ بھی کیا گیا ہے کہ موٹر ایک مشترکہ خاندان کی ہوتی ہے اور جرم کرنے والا ایک ہوتا ہے۔ اگر اس طرح موٹر بھی ضبط کر لی جائیگی تو اس مشترکہ خاندان کے مجرموں کو نقصان ہوگا۔ یہ دلیل میری سمجھ میں نہیں آئی۔ میں ایک تمثیل اس سلسلہ میں دوں گا۔ ایک شخص ایک ہندوق لیکر کسی کو ہلاک کر دیتا ہے، خواہ وہ ہندوق ۵ ہزار کی ہو یا ۱۰ ہزار کی تو کیا محض مشترکہ خاندان کی ہندوق ہونے کی وجہ سے وہ ناقابل ضبطی ہوگی ؟ اسلئے قانون کی نظر میں وہ چیز جو جرم میں استعمال کی گئی ہو قابل ضبطی ہوتی ہے۔ اسی طرح موٹر، لاری وغیرہ جو جرم میں استعمال ہوتی ہوں یا ان سے اعانت جرم ثابت ہوتی اونکو ضبط نہ کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہوسکتی۔ ایک بات یہ بھی کہی گئی ہے کہ یہ ایک بڑی آمدنی کا سررشتہ ہے۔ اسلئے اسمیں ایسے قوانین نافذ کرنا ٹھیک نہیں ہوگا۔ میں کہوں گا کہ زیادہ آمدنی والے سررشتوں میں ہی ایسے قانون نافذ کرنے کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔ کیونکہ زیادہ آمدنی کا سررشتہ ہونے کی وجہ سے ایسے جرائم زیادہ نقصان پہنچاتے ہیں۔ اسلئے یہ اعتراض بھلے خود ٹھیک نہیں ہے۔ ایک اور اعتراض یہ بھی کیا گیا ہے کہ اس کی وجہ سے دیش بھگتوں (دیش بھگتوں) کو نقصان پہنچائے میں نہیں سمجھتا کہ ایسی شراب یا سیندھ جو ناجائز طور پر لائی جا رہی ہو اسکو روکنے کے لئے کوئی قانون بنایا جائے تو اس سے دیش بھگتوں کو کوئی نقصان پہنچے گا۔

شری راج ریڈی - ایسا نہیں کہا گیا - سننے میں کوئی غلطی ہوئی ہوگی -

شری رنگا ریڈی - میں بہ کہہونگا کہ بہ جو قانون وضع کیا گیا ہے اس میں صرف گنہگاروں کو ہی سزا دینے کی گنجائش رکھی گئی ہے ، نہ کہ بیگناہوں کو - جب تک ایسا کوئی قانون نہ بنائے جائیگا جرائم کا انسداد ممکن نہیں ہوگا - دوسری چیز میں نہ کہہونگا کہ ناجائز طور پر جو شخص شراب یا سبندھی لاتا ہے ، اسکو آبکاری کے بہم سے قانون معلوم نہیں ہوتے لیکن اسکو سزا بھگنی پڑتی ہے - مثلاً دفعہ (۱۶) کے صمن (۲) میں یہ ہے کہ ” اگر وہ شخص جسکو اجازت نامہ ملا ہو نا اس کا ملازم یا کوئی ایسا شخص جو اسکی صریح یا معنوی اجازت سے کام کرنا ہو شرائط اجازت نامہ کی خلاف ورزی کرے ،، تو اسے شخص کو چھ ماہ قید کی سزا دیجاتی ہے - اسی طرح دفعہ ۳۱ کے لحاظ سے جو کوئی شخص دفعات (۸) - (۹) - (۱۰) - (۱۱) - (۱۲) کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوتا ہے اسکو ملزم قرار دیا جاتا ہے اور سزا دیجاتی ہے - لیکن جس شخص نے بلا واقفیت شرائط اجازت نامہ خلاف ورزی کی ہو وہ ملزم قرار نہیں باتا - بلکہ ایسا شخص، جیسا کہ اس ضمن میں صراحت کی گئی ہے ، جو اسکی صریح یا معنوی اجازت سے کام کرتا ہے - وہ شخص بھی سزا پانے کا مستوجب ہوتا ہے اسلئے نہ ضروری ہے کہ وہ موثر یا لاری جس کسی شخص کی ہو وہ اپنے ملازمین کو ان باتوں سے واقف کرائے کیونکہ وہ خود بھی اپنے ملازم کے افعال کا ذمہ دار ہوتا ہے - ملازمین کے بہت سے افعال ایسے ہوتے ہیں جن کی ذمہ داری مالک پر ہوتی ہے اور جس سے وہ واقف نہیں ہوتا - اس قانون کے لانے کا منشا یہی ہے کہ ایسے لوگوں کو سزا دیجائے جو ناجائز طور پر شراب یا سبندھی کی درآمد یا برآمد کرتے ہوں - اس لئے میں یہ سمجھتا ہوں کہ بلا کسی معترض کے اس ترمیم کو منظور کر لینا ضروری ہے - اسکے بعد مزید کچھ نہ کہتے ہوئے میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں -

Mr. Speaker : I shall now put it to Vote. The question is :

“ That L. a. Bill No. IX of 1952, a Bill to amend the Hyderabad Abkari Act (No. 1 of 1816 Fasli) be read a first time ”.

The motion was adopted.

شری رنگا ریڈی - میں قانون آبکاری نشان و بابہ سنہ ۱۹۵۲ ع کو سکینڈ ریڈنگ (Second Reading) کے لئے پیش کرتا ہوں -

Mr. Speaker : Does Anybody want to offer any remarks ?
(Pause)

Mr. Speaker : The question is :

“ That L. A. Bill No. IX of 1952, a Bill to amend the Hyderabad Abkari Act (No. 1 of 1316 Fasli) be read a second time ”.

The motion was adopted.

Shri A. Raja Reddy : There are amendments.....

Mr. Speaker : The amendments will be taken up now.
The Rule is :

“ After a motion has been agreed to by the Assembly that a Bill be read a second time, the Speaker shall submit the Bill to the Assembly clause by clause ”.

We shall take up the amendments.

Shri A. Raja Reddy : Mr. Speaker, Sir, I beg to move :

“ That in lines 9 and 10 of Clause 2, omit the words and the animals, carts, vessels, lorries or other conveyances used in carrying any such article, ”.

Mr. Speaker : Motion moved.

Shri A. Raja Reddy : Mr. Speaker, Sir, I beg to move :

“ That in Clause 2, omit sub-clause (3) of section 39 proposed to be substituted ”.

Mr. Speaker : Motion moved. Now, there will be discussion on these amendments.

شری اے۔ راج ریڈی ۔ مسٹراسپیکر۔ سر۔ قبل اسکے کہ میں اپنے امینڈمنٹ کی تائید
میں کچھ کہوں یہ وضاحت کرنا چاہتا ہوں کہ پہلے کا کیا قانون ہے اور اب اس میں
ذریعہ ۔ سودہ قانون کیا بریم کی جا رہی ہے ۔ چنانچہ اس سے پہلے کا جو قانون ہے وہ
بڑھکر سناتا ہوں ۔

“ When an offence has been proved under this Act
the liquor or mohwa flowers, still, and implements and uten-
sils in respect of which the offence has been committed
shall be seized,

When any of the articles mentioned in sub-section (1) is seized, but no offence in connection therewith is proved to have been committed, the Taluqdar may pass such orders in respect of it as he may deem fit”.

اس میں جو نرم کی گئی ہے وہ یہ ہے -

“2. For section 39 of the Hyderabad Abkari Act (No. 1 of 1316 Fasli), the following section shall be substituted, namely :—

‘39 (1) Where an offence punishable under this Act is proved to have been committed, the liquor, intoxicating drug, mohwa flowers, still, utensils, implements or apparatus in respect or by means of which an offence has been committed shall be liable to confiscation by order of the Court.

(2) Any receptacle, package or covering in which any of the articles, liable to confiscation under sub-section (1) is found and the other contents, if any of such receptacle, package or covering and the animals, carts, vessels, lorries, or other conveyances used in carrying any such article shall likewise be liable to confiscation by Order of the Court.

(3) If any article mentioned in sub-section (1) or sub-section (2) is found but the commission of any offence in connection therewith has not been proved, the Collector may pass proper orders in respect thereof”.

مہری جانب سے جو ترمیم پیش کی گئی ہے وہ مسودہ کے دفعہ ۳۹ ضمن ۱ سے متعلق نہیں ہے۔ اس میں جو اختیارات ضبطی پہلے سے دئے گئے تھے اس میں مسودہ قانون ترمیم کے ذریعہ اضافہ ہی کیا گیا ہے۔ اس میں ضبطی سے متعلق کوئی ترمیم نہیں کی گئی ہے۔ اور دوسرے ضمن میں بھی

(“Any receptacle, package or covering in which any of the articles liable to confiscation under sub-section (1) is found and the other contents, if any, of such receptacle, package or covering.”)

یہ تمام چیزیں قابل ضبطی رکھی گئی ہیں اور اس میں نرم نہیں کی گئی ہے۔ البتہ اس ضمن میں سے حسب ذیل چیزیں جو عدالت کے حکم سے لازماً قابل ضبطی ہیں ان کو حذف کرنیکی حد تک مہری ترمیم ہے۔

“and the animals, carts, vessels, lorries, or other conveyances.” تیسرے ضمن کی ضرورت نہیں۔ اسکو حذف کرنیکی میں نے ترمیم پیش کی ہے۔

اسکے بعد میں ضمن ۲ کے متعلق عرض کرنا چاہتا ہوں۔ جیسا کہ میں نے پہلی ریڈنگ (Reading) کے وقت عرض کیا اور جیسا کہ ہر دو طرف کے معزز

ممبران نے اسے خلات ظاہر کئے اس سے یہ معلوم ہوا ہے کہ بد انتظامی اور حرائے کو روکنے پر سب متفق ہیں۔ میں یہ عرض کرونگا کہ قانون انک دو دھاری نلوار ہے۔ قانون میں انہی لہجک اور وسعت ہوتی ہے کہ اس سے مقصد صاف طور پر پورا نہیں ہوتا۔ اس وجہ سے بعض اوقات بے گناہ لوگ بھی قانون سے مار ہو جاتے ہیں۔ اسلئے صرف جذبات اور نیک نسی ہی کافی نہیں ہے۔ لہذا اس بارے میں میں تفصیلی طور پر عرض کرنا چاہتا ہوں۔ انسداد جرائم کے جذبہ کے محسوس آنکھ بند کر کے لالچی لانے سے بے گناہ لوگوں کو بھی مار لگے گا جو کہ اسکے مستحق نہیں ہیں۔ سب سے پہلے یہ بات کہی گئی کہ مدراس اسنشل سلائی ایکٹ (Madras Essential Supply Act) میں اسے احکام ہیں۔ لہذا ہم کو بھی ایسے احکام جاری کرنا چاہئے اور اگر کوئی سزا دی جانی چاہئے۔ پہلی چیز یہ ہے کہ مسودہ قانون زیر بحث میں یہ نہیں ہے کہ منظمی میں شریک یا تعاون عمل کرنے والے اشخاص کو سزا دی جائے۔ حقیقت وہ نہیں ہے۔ یہاں تو ہم میں کس کو سزا دی جائے وہ زیر بحث نہیں ہے۔ بلکہ زیر بحث صرف یہ ہے کہ بصورت خلاف ورزی کونسی اشیا قابل ضبطی ہیں اور کن اشخاص یا عہدہ داروں کو ضبطی کا اختیار دیا گیا ہے۔ نیز عدم ثبوت کی صورت میں کونسے اشخاص مجاز ہیں جو مناسب احکام دے سکے ہیں۔ ٹرنزری پنچس کی یہی ترمیم ہے۔ اسلئے جو غلط فہمی ہے اسکو میں رفع کرنا چاہتا ہوں۔ کما ٹریزری پنچس یہ چاہے ہیں کہ مالک لاری اور اسکے ڈرائیور کو بھی سزا دی جائے ؟

Where an Offence punishable under this Act is proved to have been committed.

صرف ڈسٹلبیشن سے ہی اس کا تعلق نہیں ہے۔ جیسا کہ معزز رکن نے تعبر کرنا کونسنس فرسائی بلکہ وہ قانون آبکاری کے تحت کے حوالہ جرائم پر حاوی ہے۔ اسلئے یہ ترمیم پورے ایکٹ پر حاوی ہے۔ اگر جرم ثابت ہو جائے تو غیر اختیار تمیزی کا بھی سوال پیدا نہیں ہوتا۔ کیونکہ الفاظ (Shall be liable) میں اخبار تمیزی کی گنجائش نہیں ہے۔ عدالت صرف انٹریپرٹر (Interpretor) ہے اور وہ قانون کے جو الفاظ ہیں ان پر عمل کرتے ہوئے سزا ضبطی تجویز کریگی چاہے قانون سازوں نے قانون غلط ہی کیوں نہ بنایا ہو اور قانون سازوں نے اپنے دل میں چاہے کچھ ہی سمجھا ہو۔ عدالت جو بھی اسپرٹ آف لا (Spirit of Law) اور لیٹر آف لا (Letter of law) بالاتفاق ہر سکتا ہے اس پر عمل کریگی۔ اس انٹریپرٹیشن (Interpretation) سے آگے نہیں جاسکتی۔ کیونکہ یہ عدالت کا پزنس (Business) نہیں ہے۔ اس لحاظ سے میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ایک دفعہ جب جرم کا اثبات ہو جائے تو لازماً کنوے پنس (Conveyance) بحق سرکار ضبط ہوگی۔ یہ میں اسلئے کہہ رہا ہوں کہ لاری یا موٹر یا کنوے پنس ہو سکتا ہے کہ کسی اور شخص کی جسکا سیندھی، شراب وغیرہ سے کوئی تعلق نہ ہو۔

عمر کے لئے جو دے اسکے اچھانے میں مدد کرنا ہے۔ میں دیکھ رہا ہوں کہ کھونگہ کہ عدالت
وہی نہ تھی۔ میں نے قانون میں ہے۔ اسلئے اس پر ہاؤس میں کافی غور ہونا چاہئے۔
بعض معزز مسروں نے یہ بھی کہا کہ "جو کرنا ہے وہی کرنا ہے"۔ اسلئے جو شخص
مسرہ کرے وہی کرنا ہے لہذا اسکو کوئی سزا دجائے۔

جسے سرنگ جرم میں اور جسے معس جرم میں انکو سزا دیجئے، ضرور دیجئے،
کری سزا دیں دیجئے۔ اب سرانگ مو روئے حرمانہ ہے اسکی بجائے ایک ہزار روپے کیجئے
یا یہ آئندہ جرم کے ارتکاب کی عہد نہ ڈرے۔ اب جو قابل ضمانت ہے اسکو ناقابل ضمانت
دجئے۔ لیکن شرائط کے لئے والے کی بندوبست لاری ضبط کر لینا صحیح نہ ہوگا۔ اگر وہ خاندان
مسرہ نہ کرے تو یہ ناہانجہ بھی کی جائداد ہو یا فقہ نانے والی عورت کی ملک ہو تو
اس پر بلاوجہ اسکا اثر نہ ہوگا۔ اور لزوم احکام ضبطی اس میں اور غضب ڈھائینگے۔ یہ ایسا
قانون شرک جس سے نیکو لوگوں پر مسرہ اثر پڑے گا۔ اسلئے سارے وجوہات اور پہلوؤں
میں سوچنا پڑے گا اور تمام قانونوں پر سوچ و چارے بعد کوئی قانون بنانا جائے تو وہ کم از کم
اس ایوان کے نقطہ نگاہ سے ایک مکمل قانون سمجھا جائیگا۔ ورنہ قسم قسم کے تعبیری
رہنے پڑنے کا اندیشہ ہے۔

بعض ارکان نے یہ صراحت کی ہے کہ شہر حیدرآباد میں بہت سے گم دار ایسے
ہیں جن کی ذات لارباں ہیں اور وہی اس سے متاثر ہونگے۔ اگر یہی مفصود ہے تو آپ
قانون میں صاف صاف طور پر اسکی صراحت کیجئے کہ اگر کسی متاثر کنندہ کی ذات لاری
ہو تو اسکو ضبط کیا جائے گا۔ اسکو مبہم رکھنے کی کیا ضرورت ہے؟

Mr. Speaker: The hon. Member should address the chair.

شری اے۔ راجہ ریڈی۔ ایک دفعہ کے اندر ایک کلاز کے ذریعہ ایسی صراحت کیجئے کہ
تاری ملزمہ کی ملکیت ہو یا ایسا ہوگا، ویسا ہوگا۔ ایسی صراحت کیجئے۔ لیکن صرف ایک مسئلہ
کو سامنے رکھتے ہوئے سزا کو بالعمیم ایک دفعہ کے تحت نافذ کرنا کسی طرح مناسب
نہیں ہوگا۔ بنیادی طور پر یہ اصول صحیح نہ ہوگا کہ ایک نامعلوم شخص پر سزا کا نفاذ
ہو جائے۔ نہت مجرمانہ سزا کے نفاذ کے لئے ایک بنیادی چیز ہے۔ قانون جن اشخاص کیلئے
اور جن مجرمین کیلئے بنایا جاتا ہے ان ہی کو متاثر کرنا چاہئے۔ قانون بناتے وقت سزا کے اندر
جتنی دقیق ہیں، جو حالات ہیں اور جو خرابیاں ہیں انہیں نظر انداز نہیں کرنا چاہئے۔
قانون کے نفاذ سے جو مشکلات پیس آئیں اسکا ہونا ہے انکو نہیں بھولنا چاہئے۔ ہر
قانون کو اسکے فوائد اور نقصانات پر غور کر کے نافذ کرنا چاہئے۔ یہ دیکھا چاہئے کہ
یہ قانون صرف شہر کے رہنے والوں سے متعلق نہیں ہے بلکہ پورے حیدرآباد اسٹیٹ سے
متعلق ہے۔ نہ صرف لاری بلکہ بیل بندی بھی اس سے متاثر ہونے ہیں۔ جس طرح آریبل
مسٹر اپنے فرائض کی ادائی میں جو دقیق لاحق ہو رہی ہیں انکو دور کرنے کے لئے یہ
قانون لانا چاہئے اس طرح یہ بھی غور کرنا چاہئے کہ اس سے ایسے لوگوں پر تو

اثر نہیں پڑیگا جو جرم سے کوئی نعلق نہیں رکھتے۔ اگر ان تمام امور کا جائزہ لیں تو اس قانون کو بالمعینہ شکل میں بیس کرنا مناسب نہیں سمجھا جائیگا۔ اگر ایسا کیا جائے تو بالکل وسہا ہی ہوگا کہ جیسے آنکھیں بند کر کے ڈنڈا چلایا جائے۔ انکو جانتے بوجہ سے بالمعینہ شکل میں اس قانون نافذ کرنے کا حق نہیں ہے۔ ممکن ہے کہ کسی ایک شخص کی کوئی ملک نہ ہو اور اس میں حصہ دار بھی ہوں۔ اسلئے قانون میں ایسی لحک ہوئی چاہئے کہ وہ غیر معلومہ لوگوں کو متاثر نہ کرے۔ اسلئے میں کہوں گا کہ یہ قانون سلکٹ کمیٹی کے سپرد کیا جائے تو مناسب ہے تاکہ وہاں اس کے ہر پہلو پر نظر ڈالی جاسکے اور جو خرابیاں ہیں انکو دور کیا جائے جیسا کہ ایک معزز رکن نے مجھ سے پہلے بھی نہ سنجین (Suggestion) بیس کیا ہے۔

ایک معزز رکن نے ایک پہلو یہ بھی بیس کیا اور میں نے بھی اس سے پہلے کہا تھا کہ اس سے رسوت سنانی کے مواقع اور بڑے جائینگے۔ مثلاً کوئی شخص ناجائز طور پر سراب یا سبندھی کو بڈی یا لاری میں منتقل کر رہا ہو اور وہ گرفتار کر لیا جائے تو گرفتار کرنے والے کو وہ کچھ رسوت دیکر چھٹکارہ پاسکتا ہے اور گرفتار کنندہ اسکو رسوت لیکر چھوڑ دیگا تو اس طرح رسوت کے اسباب مہیا ہو جائینگے۔

اور ایک چیز نہ عرض کرنا ہے کہ اس قانون میں الفاظ کچھ اس قسم کے رکھے گئے ہیں کہ عدالت کو اختیار تمیزی بھی نہیں ہے۔ اس میں لفظ "Shall"، استعمال کیا گیا ہے۔ میں کہوں گا کہ اس طرح کے لفظ سے جی سختی پیدا ہوتی ہے۔ جہاں اندھیرے میں لافنی چلانیکے مترادف ہے جس سے مقاصد حاصل نہیں ہو سکتے۔ اس طرح ساج میں ایسا قانون نہیں لایا جاسکتا۔ قانون میں جب الفاظ رکھ کر عدالت کے ہاتھ بند کر دیا گیا ہے۔

میں نے نیسرے جز کو امٹ (Omit) کرنے کے متعلق بھی نوٹس دیا ہے۔ وہ یہ کہ سب سکن (Sub-section) (۱) اور (۲) کے ساتھ سب سکن (۳) بھی یہاں آیا ہے۔ اس کے متعلق ترمیم بیس کی گئی ہے۔ یہ کہنا کہ وہ ترمیم سے باہر ہے، صحیح نہیں ہے۔ اثبات جرم کی صورت میں صبطی کے احکام دئے گئے ہیں عدم اثبات جرم کی صورت میں کلکٹر کو تجویز کا اختیار دیا گیا ہے۔ لیکن اثبات جرم کب ثابت ہوگا جب عدالت میں مقدمہ پیش ہو جائے۔ ثابت نہ ہونے کی صورت میں عدالت اپنا اختیار تمیزی استعمال کرتی ہے۔ کلکٹر کو بھی ایسی اشیاء کے متعلق تجویز کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔ جہاں دو عہدہ داروں کو ایسے اختیارات یکساں ہوں تو لازماً تناقص و تضاد کے پیدا ہونے کا امکان ہے۔ دفعہ ۳۹ ضمن (۲-۳) کی رو سے کلکٹر اور مجسٹریٹ دونوں کو ایسے اختیارات دئے گئے ہیں۔ میں کہوں گا کہ اسکی وجہ سے تضاد پیدا ہو سکتا ہے۔ میں الفاظ پڑھ کر سناتا ہوں۔

"If any article mentioned in sub-section (1) or sub-section (2) is found, but the commission of any offence in connection therewith has not been proved....."

ضمن (۲) کی روشنی میں الفاظ ”Has not been proved“ ملاحظہ طلب ہیں اگر الفاظ اس طرح ہوتے کہ اگر تفتیس میں جرم ثابت نہ ہو نو کلکٹر کو احسار ہوگا تو اس سے معلوم ہوتا کہ مقدمہ عدالت میں نہیں ہے۔ موجودہ صورت میں اس کا مطالبہ نہ ہے کہ عدالت میں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ تفتیس کا کیا نتیجہ ہوا ہے۔ اس کے متعلق عدالت سے ضابطہ تجویز ختم کرے۔ دوسری طرف ضمن (۳) کے تحت کلکٹر کے ہی احسار اب ہیں ان دونوں کا سیمیلٹینسیلی (Simultaneously) ابر ہونا ہے۔ میں اسی لئے اسکو ڈیلیٹ (Delete) کرنے کے لئے کہا ہوں۔ جب اب اباب جرم کی صورت میں عدالت کو اختیار دیے ہیں تو عدم اثبات کی صورت میں اس حق سے عدالت کو کسوں محروم کیا جاتا ہے؟ اگر تحقیقات میں کوئی چیز عدالت میں ثابت نہ ہو اور اسکی وجہ سے کلکٹر کے پاس مقدمہ چلا جائے تو اس سے مجھے عذر ہے۔ عدالت کے اختیارات اگزیکٹو (Executive) کے ہاتھوں سے متاثر نہ ہونا چاہئے۔ حیدرآباد میں ایک زمانے سے عدالت اور اگزیکٹیو الگ الگ ہیں۔ عدالت کو کسی قانون سے متاثر نہ کرنا چاہئے۔ اس نقطہ نظر سے میں چاہتا ہوں کہ یہ حصہ ڈیلیٹ کیا جائے۔ اور اگر اس میں کلکٹر کی بجائے مجسٹریٹ کنسرنڈ (Magistrate Concerned) لکھیں تو مجھے کوئی عذر ہوگا۔ یہ دوسرا ساجیشن (Suggestion) ہے۔ موجودہ صورت میں اسکی ورڈنگ (Wording) ایسی ہے کہ اس سے پیچیدگی پیدا ہونے کا امکان ہے۔ اس نقطہ نظر سے میں نے ضمن (۳) ڈیلیٹ کرنے کے لئے ترمیم پیش کی ہے۔ مسردہ ترمیم قانون ایسا نہیں ہے جس میں ہمیں کوئی جلدی کرنے کی ضرورت ہو۔ اس پر ہم سوچ سمجھ کر نصفیہ کر سکتے ہیں۔ اسلئے میں کہوں گا کہ اسکو سلٹ کہہ بی کے تفویض کیا جانا چاہئے۔ میں نے جو ترمیم پیش کئے ہیں اگر انکے لحاظ سے قانون بن جائے تو خامیاں کم سے کم ہر جاؤں گی۔ میں سمجھتا ہوں کہ میں نے جو ترمیم پیش کئے ہیں وہ ضروری ہیں۔ اور اگر اب اسی طرح ۱۰۰ زیادہ ووٹ لیکر ہی اپنا بل پاس کرالنا چاہیں تو کرا لے سکتے ہیں۔ لیکن میں نے یہ بیان کردہ یہ خامیاں انلس (Annals) کے طور پر ایوان کے سامنے رہیں گی۔ اور آئندہ یہ ثابت ہوگا کہ جہاں میں نہ کرتے ہوئے لاپرواہی سے نہ بل پاس ہوا ہے۔ میں آخر میں یہ عرض کروں گا کہ میری ترمیمات قبول کی جائیں۔

شری سری پت ر اؤ نو اسپیکر (اورنگ آباد)۔ مسٹر اسپیکر سر۔ اس بل کی جو مخالفت کی جا رہی ہے وہ میں سمجھتا ہوں غلط فہمیوں پر مبنی ہے۔ اگر بل کو لفظ بہ لفظ پڑھ کر قانونی نقطہ نظر سے اس پر غور کیا جائے تو واضح ہوگا کہ دراصل جو چیزیں مخالفت میں کہی گئی ہیں وہ صحیح نہیں ہیں۔ اور جو ترمیم پیش کی گئی ہے اگر اسکو دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ اس ترمیم کی وجہ سے اصل بل کی بنیاد ہی غائب ہو جاتی ہے۔ اور یہ نا منظور کرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔ سابق میں ہمارے پاس ایک قانون تھا۔ اس میں ایک ترمیم کی ضرورت محسوس کی گئی۔ اس کے اسٹیٹمنٹ آف آپیکشن اینڈ ریزنس اس میں یہ بتایا گیا ہے کہ (Statement of Objects and Reasons)

(1) In order to make the provisions for confiscation more stringent and effective.

اور دوسری چیز نہ بھی بتلائی گئی ہے کہ

(2) No provision exists therein for the confiscation with regard to conveyances such as motor lorries, bullock-carts or any other vehicles employed for the transport of such liquor.

یہ چیزیں سابقہ قانون میں موجود نہیں۔ اسلئے بہ نرمی لائی جا رہی ہے۔ حکومت نے جو نرمی دس کی ہے اس میں اگر مجوزہ نرمی کی جائے تو بل کا کوئی مقصد باقی ہی نہیں رہتا۔ بلکہ حکومت کی جانب سے اسکی اصلاح ہونا، ہونا دونوں یکساں ہو جاتے ہیں۔ جس ذریعہ سے ناجائز مال کی منتقلی کی جا رہی ہے اسکا بھی ضبط ہونا ضروری ہے۔ چنانچہ متعلقہ براؤنس اور اسٹیشن کے ہائیکورٹس میں قانون کی تعبیر کرنے ہوئے ایسے فیصلے کئے گئے ہیں کہ جو مال منتقل کیا جاتا ہے اس سے متعلقہ اسکا بھی ضبط کی جائیگی۔ جس گاڑی میں کبڑا یا اناج وغیرہ ناجائز طور پر منتقل کیا گیا ہے اسکی ضبطی کے احکام قانوناً دئے گئے ہیں۔ چند صوبجات میں ایسی صورتیں پیش آنے کے بعد قانون میں نرمی کی گئی کہ ناجائز کبڑا یا اناج کی منتقلی کے ذریعہ کو بھی ضبط کیا جائیگا۔ جب قانون کی نہ صورت دوسرے اسٹیشن میں موجود ہے تو کوئی وجہ نہیں کہ جو ترمیم گورنمنٹ کی جانب سے بل کی صورت میں پیش کی گئی ہے اسکو نامنظور کیا جائے اور ایسی ترمیم کو منظور کیا جائے جس سے اصلاح کا مقصد ہی فوت ہو جائے۔ لہذا میں کہوں گا کہ یہ مخالف غلط فہمی کی بناء پر کی جا رہی ہے۔ اگر کلاز (۳) میں یہ ہوتا کہ مقدمہ کے سلسلے میں کلکٹر ہی کو اختیارات رہینگے تو ایسی صورت میں بہ بات قابل غور ہوئی۔ مگر مقدمہ عدالت میں پیش ہونے کے بعد عدالت تحقیقات کر کے تصفیہ کریگی۔ کلاز ۳ اسلئے ہے کہ جب مقدمہ عدالت میں نہ آئے تو جو بھی کارروائی ہو، خواہ وہ پولیس کی طرف سے ناکسی اور محکمہ سے، جو ضابطہ رکھا گیا ہے اسکو ملحوظ رکھا جائے۔ اگر کوئی شخص اس جرم کے ارتکاب کے الزام میں گرفتار کر لیا جائے اور تفتیش میں یہ ثابت ہو کہ وہ مجرم نہیں ہے اور کوئی ثبوت نہ ملے تو ایسی صورت میں عدالت میں مقدمہ پیش نہیں کیا جاتا بلکہ ڈپارٹمنٹل (Departmental) تحقیقات ہوتی ہیں۔ یہ بتایا گیا ہے کہ (" If it is not proved, Collector will pass orders. . ") پولیس اور مال کو ملزم کی گرفتاری کے جو اختیارات ہیں اگر آبکاری کے محکمہ میں کوئی جرم ثابت نہ ہو تو جو مال ضبط ہوا ہے وہ کیا کیا جائے گا، یہ کلاز (۳) میں بتلایا گیا ہے۔ سابقہ قانون میں کلکٹر صاحب کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ آبکاری کی تحقیقات میں جرم ثابت نہ ہونے کی صورت میں خود اس کا تصفیہ کریں۔ اپوزیشن کی جانب سے گورنمنٹ کی ترمیم میں جو نرمی پیش کی گئی ہے کہ کلاز (۳) کو نکال دیا جائے، یہ غلط ہے۔ اسی طرح اگر کلاز (۲) میں سے " موثر اور ہڈی " کے الفاظ نکال دئے جائیں تو بل کی جان نکل جائیگی۔

L.A. Bill No. IX: a Bill to 2nd July, 1952. 1119
amend the Hyderabad Abkari
act, 1316 F.

ہے۔ اس لئے میں ہاؤس سے یہ کہہ رہا ہوں کہ جو اسٹنڈنگ بل بس ہوا ہے وہ منظور ہونے کے قابل ہے اور اس میں جو ترمیم بس کی گئی ہے وہ کسی طرح صحیح ہیں۔

The House then adjourned till Two of the Clock on Thursday
the 3rd July, 1952.
